

Vol II
No 31



Friday
18th July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1933 1934
Unstarred Questions and Answers	1934 1937
Motion Re Appointment of Unemployment Committee	1937 1945
Legislative Business	1945 1946
L A Bill No XXI of 1952 the Hyderabad Land Special Assessment Bill 1952 (passed)	1946 1954
Business of the House	1954 1955
L A Bill No XXIII of 1952 A Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act (Second Reading incomplete)	1955 1958
L A Bill No XXIV of 1952 A Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation (Amended) (Amir Apchalnagar Sahab) of 1932 I (1st Reading Complete)	1958 1971
L A Bill No XXV of 1952 A Bill to Provide for the Levy of Tax on the Sale Purchase of Commodities for certain varieties and Factories in the State of Hyderabad (1st Reading complete)	1972 1976

Price. Eight Annas

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday 18th July 1952

(Thirty first day of the Second Session)

The Assembly met at Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Osmania University

*150 Shri G Hanumanth Rao (Mulug) Will the hon Chief Minister be pleased to state

How many meetings of the Osmania University Senate were held during the last three years?

If so on what dates?

چیف مسٹر (سری بی رام کس راؤ) سول نہ دے کہ گنسہ بی سال بی مہانہ
دوسری کے سب کی کسی سکنس ہوں او تکرار کا ہے ۸ نہ دے کہ مہانہ
دوسری کے سب کی گد ۱۱ سال بی دوسرے ہوں ایک مسک ۹۶ ع
کہ و دوسری ۳۳ ع ک ہوں

سری وی ڈی دسائے (اگوڑہ) سب کی سکنس دوسرے لحاظ سے
سال بی کسی نہ دے چاہی ۹ او کا نہ سکنس دے کے طاس ہی ہیں ؟

سری بی رام کس راؤ وی لحاظ سے ہوں ہیں
سری وی ڈی دسائے ۱۱ حال نہ دے کہ سال بی ایک نہ مسک
۸ دے سکنس ۱۱ ملا گا ہے کہ بی سال بی دوسرے ہوں ہیں
سری بی رام کس راؤ ۱۱ سال اچھی حل دے سب کی سبھی مسک
ہوئے ولی ہے

*151 Shri G Hanumanth Rao Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 Whether the report of the sub committee on the revision of the Charter and the language policy of the University has been submitted to the Senate as per resolution of 6 9 1950?

2 If not why not?

3 Were they withheld to negotiate for transfer of control to the Centre?

مری بی رام کشن رائے سول کے میں کر ہی بلا حروف ہ کہ کیا
 سب کمی ہے۔ رنے ورن و لنگوچ السی (Language Policy) کے سلسلہ
 میں رپروپس (Resolution) موخہ ۹۶ ع کے ط ی بی رورب سب ک
 میں کدی ہے۔ اب ہے کہ سب کے سب ک سی کا سی وس رور
 (Revise) کے ورن لنگوچ السی ط ی کے کلے ہر کی بھی وس
 ی رورب م لا ر (Finalise) کلے و ب و س کی سب ہوے
 والے ن ن نہ نس ہ کی روربیر ۲ نہ ہے کہ گر ہیں وکوں ہیں س کا
 حو ہ ہے کہ سب کی نہ سب سب کمی کے سب کے ہو مے کے مد
 ہو ی او س ک حو ک سب ک سی نے ی رورب سالار ہیں کی بھی ہے و س
 ہیں ہو سکی روح ۔ ۲۲ ع میں و سالار ہو کے ایلے سب کی ب ہ سب
 ہوے والے ہے س س ہو کی سول کا ۔ کر ہے کہ کا بکونر س (Transfer)
 کے سلسلہ میں اب س کرے رورب د اگا دھا سکا ہ ب نہ ہے کہ ہوا س
 دیا ہیں ہوا ہ صیح ہیں ک ان کو رورب کے رورب میں اب س کے لیے وہ ہند
 (Withheld) کیا گیا

شری وی ڈی دھسا دے سب کمی کو دھاب کھی بھی کہ
 اسی مذ کے اندر ب میں کے ہر اسی در ہو سکی وجہ کیا ہے ؟

مری بی رام کشن رائے ناہر س وجہ ہے ہیں کہ لنگوچ ہا الی و ڈوی
 اکد یک حد لگوں کو حل کے کا ۔ ل دھا ہر اعر نہ ہے کہ اس قسم کے معاملوں
 میں ناہر ہو ہی جائے

*152 Shri G Hanumantha Rao Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Does the department of Theology and Religion continue under the garb of Religion and Culture thereby entailing an annual expenditure of over Rs 50 000 despite Article 28 of the Constitution and secular character of the State ?

مری بی رام کشن رائے ۔ ال نہ کہ گاہے کہ ڈارمٹس آں ہا الی ہند رلجی
 جسے پہلے سب ڈر دنا گیا ہا اور جس لا ۔ ہراو روپے کا عرج عائد ہو رہا ہے
 اب رلجی اے کلر (Religion and Culture) کے نام سے حل رہا ہے
 حالانکہ اسکا جاری رہا دستور کے دفعہ ۲۸ اور بکولر کر کلر آں دی اسٹ
 (Secular Character of the State) کے معاد ہے سکا حو اب نہ ہے کہ ڈارمٹس
 ہا وھی ک سبیل ڈارمٹس دھا اسکو ۔ ۱۳۹ ع سے سب ڈر دنا گیا ہکل ی ان

رہنما ہند (Faculty of Religion and Culture) کا سی یوس
Institution) سے ہے حالات ریلو کی سنی کونسل کے
ہوں گے جس سے یہ طبعیات (کٹر) ارب اور لبرل
(Literature) سے ہونا ہے یہاں سے (Dogma) کے طور
پر ہاں سے نہیں کہہ سکتے وہ ۲۸ کے جب مفود کدنا گاہے لکھی گئی
کی فلاسفل سڈی (Philosophical Study) کی ہے یہ ہے یو کس کس
سے کہہ سکتے

There shall be no sectarian indoctrination in the State institutions

لکھی گئی ہے (History of Religion) فلاسفل ریلو (Philosophy
of Religion) (Comparative Religion) کی
اسدی دسویں کے سے معوج ہیں اور اس کے دسے جاری حاکمی

شری وی ڈی دنسٹری سے لے کر خود سے مالو (Theology)
لکھی گئی ہے کہ اب بھی یہاں سے

میں اس کے سوال ہیں ہونا

شری بی رام کس راؤ نے سال میں سے سال میں سے
المنسٹری (Administration) سے ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumantha Rao

*153 Shri G Hanumantha Rao Will the hon Chief Minister be pleased to state

Has the University published its administrative reports and calendars regularly during the last five years? If not why not? (Dates of publication if any may also be given)?

شری بی رام کس راؤ سول نہ ہے کہ کیا یو سی سے گدسہ ہاں میں
المنسٹری یو سی کے سال میں سے سال میں سے
اگ سے کہی گئے ہیں یو این نارین مانی حاکمی

جواب نہ ہے کہ المنسٹری یو سی ۱۹۴۸ میں (Publish) کی گئی
ہے ۱۹۴۹ء ۱۹۵۰ء ۱۹۵۱ء کی المنسٹری یو سی کے آئندہ میں
میں پس کے حاکمی وہ منظور کر لیا ہے یو سی کے حاکمی

کلیئر ۱۹۵۲ء تک اسل (Amend) کی گئے ہیں اور
یو سی کے گئے ہیں دوسری یو سی کے کالندر کی صورت میں ہیں
یو سی کے ہیں

شری وی۔ ڈی دسپانڈے - نہ سرسئی کو کس نے حارر عطا کیا ہے ؟
 شری بی۔ رام کشن راؤ - موسوٹی کو حارر راج برمکہ عطا کرے ہیں ۔
 شری سی۔ ہمت راؤ - کاکورے کے ای ۔ ۱۸ آباد چارٹر کو روائس (Revise)
 میں کر سکتی ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ - رازر کو روا رکھے گا میں موسوٹی کو مل اور اسکے
 مدد سے ہے ۔

شری وی ڈی دسپانڈے - اس انکس کے مد چارٹر جو رائٹر ہوا ۔ کیا وہ
 ملٹری گورنر کی جانب سے ہوا تھا ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ - اب مائے کا ملٹری گورنر کو راج ، مکہ کی طبیعت سارے
 احصاات دے گئے تھے ۔ لیکن ای سی مطوری راج برمکہ میں ہے دی ۔

شری گروارائی (مدی ٹو) - ابھی ۱ مل حب مسٹرے و ماناکہ گورے کے کو
 مطوری دینے کا کردار احصا ۔ میں ہے راج برمکہ کے اسکی کسے مطوری دی ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ پرسنل (Personal) حسب سے ابھریے مطوری
 دی ۔ گورنٹ ان دی ایجوکس ڈارمنٹ (Govt in the Education Dept) سے
 اسکا کوئی تعلق نہیں ۔ میں ہے ۔

شری بی۔ ڈی دسپانڈے (بھوکردن - عام) جو چارٹر روائس کا گامے و کی کی
 معاملات میں کیا گامے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ - اسکے ڈیٹیلز (Details) میرے پاس ہیں
 ہیں اگر آپ بولیں دیں تو سامنے آہوں ۔

شری سی۔ ہمت راؤ - کیا اسکے معنی یہ ہوئے کہ صدر آاد گوٹھ کا موسوٹی
 برکولی کنٹرول (Control) میں ہے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ - آپ جو چاہیں سمجھ لیں ۔

مسٹر اسپیکر - نہ او میں (Opinion) ہے ۔ واعبات کے لحاظ سے آپ خود
 ایسے قائم کر سکتے ہیں ۔

شری سی۔ ہمت راؤ - کاکورے کے صدر اعلیٰ میں ہے ؟

مسٹر اسپیکر میں نے ابھی کہا ہے کہ واعبات نادے گئے ہیں انکے لحاظ سے
 آپ خود سمجھ سکتے ہیں ۔

شری ای۔ راج دھانی (سلطان آباد) - راج برمکہ اس واسطے کے صدر اعلیٰ میں
 یا اس میں ؟

1918 18th July 1952 Starred Questions and Answers
 نو کے فکرس (Figures) کا - (Collect) کے حواس کے
 سامنے رکھے - ہئے

سری جسے فی سال راول (مکتور د معوط) نرمل مامسے و مانا ٹمس و د
 کاسس و سدود نس ک ساٹھے مار فسد و سس دے کے اکام - ری کے گے
 ہی کا گورنٹ کے ڈارمیس - کی مملی روت و سول ہوی ہے ؟

سری فی رام کس راول مہا ان د مل حوس و و حہ ن کے لدون
 لے نہ ہر رس (Representation) کا ک جس کو ا کے رتہ
 - ہے رتہ و و ن کی - ہ دگی مہی کی ی طرح سے ممل ہی ہوی
 ہے مہی اسکے مملی کو د در ہ کا ہے ڈر مٹ سے مہس (Information)
 اے لے ہد نہ ہد کسب ہی رکھ سکا و و و و کے ہد اگ ڈرس ہی
 کوئی ممل مانا حالے نو سکا دو و کے کی کہ س کی - مکی نا ڈھار مہس کو
 ممل کوئے مہی سواری ہوی ہے و اسکے مہی رتہ کا حال کا گو سب کا سہا
 نو ہے کہ ان ڈرس کی پوری ہوی ممل ہو

سری جسے فی سال راول ساٹھے مار فسد و و صرف گو سب ڈھار مہس کی
 حد کے نا کالہس کے اندس کے ہے ہی اہی مسج کھا گاہے

سری فی رام کشن راول مہی لے و مسج ماناے و صرف - و س
 (Services) کا رتہ ہے اور کا مہی کی حد کے - فسد اٹس کا و و س
 (Reservation) کا گاہے

سری مادھو راول برلی کر (ہنگوی معوط) کا ا مل حوس
 ملا گئے کہ ن مہی ہے اہ کے کہے لوگ ہے گے ہی
 سری فی رام کس راول مہی لے اہی ہا کھا ہے اگ حواس مانا مل مسر
 ہعداد معلوم کر چاہے ہی و س امریس کلک کر کے مہس کروگا

Sri M S Rajalingam May I know Sir whether
 this reservation is increasing the efficiency of the Depart-
 ments? What are the views of the Government?

سری فی رام کشن راول مہی لے کھا ہے کہ ان سسلہ ہ کسٹ عو کر ہی
 ہے وہ حویک ہک و و و اور ہڈ ہکا ہڈ (Handicapped) ہی اسلے
 ان کا و و و س کا گاہے نہ سسلہ حہرے اور کا مہی مہس (Constitution)
 لے اسکو مٹور کا ہے مہی مہس چن کہ کہی کہی امس (Efficiency)
 ہر سکا اا ہوگا لیکن ان مہا کہ ہدی رتہ کا رکا
 سری مادھو راول برلی کر - کنا نہ مسج چہرے کہ سڈولہ کاسس کے کر امریش
 کو د مہس دے و ہی ملا و س چن د مہی ؟

شرمی رام کس راڈ میں ہے یہی کہا کہ اسی ٹری سکھ ہیں
 مگر یہ کہ یہ سب سے لے کر پندرہ روزوں کے احکام انڈیا میں
 یہ رہی ہے۔ مگر سب سے لے کر پندرہ روزوں کے احکام انڈیا میں
 سہری مادیو راڈ پر کر کا صحیح ہے کہ سب سے لے کر پندرہ روزوں کے احکام انڈیا میں
 ہارگر ہوس کہ حد سے لے کر پندرہ روزوں کے احکام انڈیا میں

شرمی رام کس راڈ میں ہے غلط ہے کسی کی خبر نہیں ہوئی
 سہری کے اس بارے میں (ڈاکٹر) کا میں سارے اہمیت کا اطلاق
 نہیں ہے

شرمی رام کس راڈ میں ہے یہی کہا کہ
 سہری ہنگواں راڈ گاڑے (عڑ) کے میں ساڑھے ۵ مہینہ کے روزوں
 میں یہ ثابت کہ یہی فعل ہے

شرمی رام کس راڈ میں ہے مہاراجا کا سروکار کیا گیا ہے اس مذہبی
 کے لوگوں کے یہ بھی مہاراجا کا لوم رکھا گیا ہے سارے دارمہ روزوں
 کے بھی یہ ہیں کہ مہاراجا کے طور پر رکھ دیا گیا
 سہری مہاراجا کے (سارے علی ہدیہ) سندھ کس کا ملک ہے وہ
 کس کے لئے ہے یہی مسئلہ ہے؟

شرمی رام کس راڈ میں ہے یہی مسئلہ ہے
 سہری میں گورنر (ایڈولہ حورگی) کا جیل جاسس یہ سلائیے ہیں کہ
 سندھ کا یہ ہے یہی مہاراجا کے میں سندھ کے اس ویک ورڈ کلاسس کا
 یہی جیل ہے؟

شرمی رام کس راڈ میں ہے گورنر کے مہاراجا کے سندھ اس
 کے لئے ہے

سہری کس راڈ میں ہے (دنگلور محوطہ) ہیک ورڈ کلاسس کے لئے جو
 ۵ مہینہ روزوں کا ہے سارے ۱ مہینہ میں سال ہے اعجاز ہے؟
 شرمی رام کس راڈ میں ہے مہاراجا کے میں سندھ کے لئے یہی ایک
 ہالیں میں اس کے لئے ہے۔ سندھ میں سندھ کاسی و سندھ ایک
 کے یہ روزوں سارے ۵ مہینہ ہے

Political Prisoners

*61 Shri A. Guruvu Reddy Will the hon. Minister for Home be pleased to state

1 The number of political prisoners who are kept in cells in the jails in this State and the reasons for such treatment?

2 The number of political prisoners who are kept in solitary confinement in the sense that they are not allowed to meet the other inmates of the jail ?

ہوم مینسٹر (شری دگمور راڈ بندو) () کل ۸ روں میں (Prisoners) کو سلس (Cells) میں رکھا گیا ہے ۔ سکوری روس (Security Reasons) کے تحت دو روں کو مکمل گارونڈ (Medical Ground) اور ایک کو جیل ہسپتال کی ۱ رکھا گیا ہے

(۲) سولٹری کنفیمنٹ (Solitary confinement) کا کوئی سروہ وہاں نہیں ہے لیکن سکی سلس (Single Cells) میں موجود ہیں ان روں میں سے ۱۸ ایسے لوگ ہیں جن کے ارے میں ڈیو ہارڈر بھی گورنمنٹ نے آرڈر دیا تھا کہ انکو سکیل میں رکھا جائے

شری گروا ریلئی کیا آپ نے ان سلس کی دیکھا ہے ؟

شری دگمور راڈ بندو ہاں میں نے جا کر ان کی دیکھا ہے

شری گروا ریلئی انکے کہنے اور رکھا جانا ہے اور ایسے گھرے میں ہیں ؟

شری دگمور راڈ بندو جہاں تک میرے معلومات ہیں انکو دو گھرے بنا رکھا جا رہا ہے

شری گروا ریلئی کیا انکی صحبت کے لیے دو گھرے کافی ہیں ؟

شری دگمور راڈ بندو وہ ڈاڈر جانا ہے صحبت کے لحاظ سے میں سمجھتا ہوں ہے اور اس معاملہ ہونا ہے

شری گروا ریلئی جب ان کے اطراف پولیس کا چہرہ رہا ہے اور جیل کا معصوب

گٹ ہے تو ہر سلس میں رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟

شری دگمور راڈ بندو گورنمنٹ ہر حال میں دیکھ کر حل میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ ان کی کسی نامت کا ہے اگر وہ نامور کئی جہوں اور معصوب گٹ کے اوپر کے جاگ جائے گا ان کی ہونو گورنمنٹ ضرور ہو جائے کہ اسے انکے احرام کرے

شری گروا ریلئی وہ ان کی سلس میں رکھا گیا ہے وہ کسی قسم کے ہیں ؟

اب کو کسی معلوم ہوا کہ وہ جیل سے بھاگنے والے ہیں ؟

شری دگمور راڈ بندو اس معصوب کے لیے نوٹس دے

شری گروا ریلئی کیا وہ ان کی سلس میں رکھا گیا ہے یا معصوب کے ؟

شری دگمور راڈ بندو میں نہیں جانتا ان کے لیے نوٹس چاہیے ۔

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

Shri R B Deshpande (Pathri) Has the Government made any provision for the appointment of jailors to look after the condition of the political prisoners?

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری داجی مسکر (مادل باد) کی وہ تک رو عور رہی؟

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری گرواردی انک سل میں کیسے دسوں کو رکھا گیا ہے؟

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری گرواردی کا بریل مسٹر کو معلوم ہے کہ ایک ایک سل میں ۲
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری گرواردی کا حذر باد سرل مل میں اس محفل سا رکے ہیں

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری ام بھا (سرور) جسے دسوں کو سلس میں رکھا جاتا تھا ان کے لیے
گ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری برن گوڑہ کا ان کی ماہ (Health) برکوں اور ہیں ہونا؟

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری داجی مسکر اسے الگ انتظامات کیسے حکموں رکھے گئے ہیں؟

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری وی ڈی دیشاندے کا انریل مسٹر اس — وہ ہیں کہ حکو سل
میں رکھا جاتا ہے اس میں ایک گھنٹہ بھی باہر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی اور وہ
کے لیے جی دھوب میں ہیں رکھا جاتا اور اسکے لیے جی لڑا ڈیا ہے؟

سری دگمبر راڈ بندو ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سری وی ڈی دیشاندے کا آج نہ حالت میں ہے؟

1922

18th July 1952

Starred Questions and Answers

سری دگمبر راؤ ندو

سری داسی شسکر ناآب نو معلوم ہے کہ حمل کے دھنہ ل (ہیکارپیا)
مط رپورٹ دیے ہیں ؟

Mr Speaker It does not arise This need not be answered

سری وی ڈی دھسانڈے ایک سال چلے حامی حالات ی مل میں رکھے
کا طریقہ جاری رکھا گیا ہے لیکن کاح کے لای ی ڈسور کے ساتھ عمل مد
کے کے بارے میں حکومت عور کر سکتی ہے ؟

سری دگمبر راؤ ندو جب کسی مریے مایے ی ہیں و ی ی رڈ نا
ہوں اب ہی اسکا حارھا ہے

سری گروار ندی (و) آدمی مل میں رکھے گئے ہیں و وہاں کیے دیوں
ہے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ ندو اس کے لیے یوں چاہے

سری گروار ندی مجھے معلوم ہے کہ و ایک سال نا دو سال سے رکھے گئے ہیں

سری دگمبر راؤ ندو میں نے کہا ہے کہ اس کے لیے نہ میں دے

سری گروار ندی کیا ابی دو سال مل میں رکھے کے مد ہی د کر ی نا
راے ہے کہ اکی صحت خراب ہیں ہوں ؟

سری دگمبر راؤ ندو ا انلوصول کس (Individual Cases) میں
ابی ڈاکٹر دکھا ہے

سری داسی شسکر صحت کا لحاظ رکھے ہوئے کا دو نا ک ل میں رکھا
حالا صحت ہے ؟

سری دگمبر راؤ ندو میں نے جواب دینا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri
A Gururua Reddy

Flogging in Jails

*62 Shri A Gururua Reddy Will the hon Minister for
Home be pleased to state

1 Whether flogging is a system of punishment in Jails
as abolished during Razakar Regime ?

2 Has it been reintroduced ? If so when ?

3 How many politicals were punished with flogging during the last three years and for what reasons?

سری ڈکٹر راؤ بندو نے کرو کا جواب ی میں ہے

(۲) ۱۔ سول گا میں ہو

(۳) ۱۹۴۹ ع ن ہلاکت (Flogging) کے ۱۷ کس میں دو رکے و ناح لکے کے کس میں رکے جو دو کس میں ان میں انڈسپلن (Indiscipline) کی وجہ سے ہلاکت کی سزا دی گئی تھی لکھ بلے کے جو کس میں ان کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ جب سول انڈسپلن صاحب ویاں دو رمعاہ کے کے گئے تھے ن رحملہ کیا گیا تھا اسلئے انکو سزا دینی

سری گروا رڈی کا اب کو معلوم ہے کہ رضا کاروں کے بارے میں کسے وکوں کو ہلاکت کی سزا دینی تھی ؟

سری ڈکٹر راؤ بندو میرے پاس مود ہیں ہے

سری گروا رڈی کا اب کو میں کی اطلاع ہے کہ حارساں ملے رضا کاروں کے رہا میں دیوان ہادر ایوودوا سکارے ۱۷ میں حا کر ہلاکت کی سزا دیا نہ کرونا ہے ؟

سری ڈکٹر راؤ بندو مجھے اسکی اطلاع ہیں

سری مرین گوڑہ رضا کاروں کے رہا نہ میں گلرگہ ۱۷ میں کسے کانگر سون کو ہلاکت کی سزا دینی تھی ؟

سری ڈکٹر راؤ بندو مجھے معلوم ہیں ہے

سری مرین گوڑہ کا اب کو معلوم ہے کہ ۱۷ طرح کانگر سون کا کالا ہوا ہے ؟

سری ڈکٹر راؤ بندو ۱۷ سول اس سے ہندا ہیں ہونا

سری گروا رڈی بڑا حل میں حوں ڈسپلن (Indiscipline) ہونا میں کیا گیا ہے انکے کا معنی ہے ؟

سری ڈکٹر راؤ بندو اس کے لئے الگ دوس دھے

سری گروا رڈی کا آپ کو معلوم ہے کہ صرف کانا کانا گیا تھا اسلئے ۱۷ سزا دینی ؟

میسٹر ایسٹر آرسل مسر نہ کہے ہیں کہ ان کا علم ہیں ہے ۱۷ میں صورت میں نہ ۱۷ ان کسے ہو سکتے ہیں ؟

1924 18th July 1952 *Starred Questions and Answers*

سری وی دی دتتہ مدے ۱۵۔۔۔ سر و اکو ۹۵ ح ج ا ہی
س کی طرف سے برنولر (Circular) لا ہے و س سے
نے ۱ لاکک کی سر ہی ہی

سری دگمبر رائ مدو محے کوئی ملاح ج ہے ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔
۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔
۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔

سری وی ڈی دتتہ مدے ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔
۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔
۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔

سری دگمبر رائ مدو میں میں ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔
۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔

سری گرواردی ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔
۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔

سری گرواردی ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔
۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۵۔۔۔

Sindhus in the Jail Department

*63 *Shri A. Guruvu Reddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

- 1 How many Sindhus are employed in Jail Department in both non gazetted and gazetted cadre?
- 2 Whether any of them are refugees from Pakistan?
- 3 What respective grades were they holding in Pakistan?

Mr. Speaker I think this question has been answered several times in the House

Shri A. Guruvu Reddy But a part of the above question
110 What respective grades were they holding in Pakistan? was not answered

Mr. Speaker They were holding some grades there and that is why they were appointed here

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I object to the same questions being repeatedly asked by the hon Members. I do not wish to say that it is a waste of time of the Assembly because that word would be objectionable. But I am sure it will be agreed that no purpose is served by repeating the same questions even in a slightly re arranged language and trying to re agitate on the matter by way of supplementary questions. If there is anything substantial the proper course for the hon Members would be to bring up the matter by way of motions. There is no meaning in repeating the same questions several times.

Shri A Guruswamy Reddy When the same question is asked by so many Members the hon Minister must know the feelings of the House and in this connection I would like to say that the third part of the question was not answered and so I want an answer to it.

شری دگمورائو بدو میرے اس سوچاؤ کے اس کے احاطے جواب درماہوں
آ اگر کوچھوں کہ وہاں برکا اب ہی نہیں ہیں اسکا سدھمیری سے بوجھا
حائے اسس جو جان لیے گئے ہیں ان میں سے ۲ جلوس گرڈ راک کے ہیں ان کا
ر ۲ سونا ارے حارسوے انک سرمدٹ ۳ و ۱ ماڑے حارسوے گرڈ کے
دو ۲ جلوس ۲ نا ۲۶ کے کرڈ کے اور ۱ سرڈرکس نا ۱۵ گرڈ کے
ہیں۔

میری کروارڈی ۸ سو ہاں کسی کرڈ میں ہیں ؟

میری دگمورائو بدو میں نے بعضی جگہ داخل کیا ہے ملاحظہ فرمائیے۔

شری کروارڈی میں جان معالہ کر کے دکھا چاہا ہوں

شری دگمورائو بدو معالہ اب اسے دل میں کرلیں

میری وی ڈی دسپانڈے وہاں کے معالہ میں کسی راہہ سجدا ارے ہیں ؟

میری دگمورائو بدو جہاں دکھ لیں وہاں معلوم ہو جائیگا

Mr Speaker A statement was placed on the table of the House the other day and the hon Members can go through the statement.

شری وی ڈی دسپانڈے سلمیری دوسرے ۴ ۴ ۴ ریل ہوم سٹرے
جو کرڈس آئے ہیں اسے معالہ سدھ کے کرڈس سے کر کے دکھا چاہیے ہیں تاکہ
معلوم ہو کہ وہ وہاں کے معالہ میں کس قدر راہہ ہیں

شری دگمورائو بدو ۸ حراک جگہ دکھ لیں تو معلوم ہو جائیگی

1926 18th July 1952 *Starvel Questions and Answers*
 سری وی دی دھاندے اس (Details) کے لیے دے دیے
 پہلے لکھے اس میں

شری دگمبر راؤ بندو سی ۱۹۴۸ء میں داخل دے گئے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri
 K L Nirasimha Rao

Detention of Singuram Workers

*322 Shri K L Nirasimha Rao (Yellandu General) Will
 the hon Minister for Home be pleased to state

Whether and if so how many workers of Singuram Col
 leries were detained during the years 1948-51?

سری دگمبر راؤ بندو کل (۷) ایڈیٹ کر کے گئے ہیں جس میں ۶ ہند
 سکوری ریگولیشن (Security Regulation) کے تحت ایڈیٹ ہوئے
 ۱۹۴۸ء کے (Preventive Detention Act) کے تحت ایڈیٹ کر کے گئے ہیں

شری داجی سکر ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف

شری دگمبر راؤ بندو ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف

شری داجی سکر کا نام دیا کر دے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف ایف
 کا ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri
 Lambaji Mukhtari

Primary School Buildings

*261 Shri Lambaji Mukhtari (Manjlegaon) Will the hon
 Minister for Public Health Medical and Education be pleased to
 state

(1) Whether it is a fact that certain plots of land in about
 15 villages of Manjlegaon taluq Bhur district for example Rye
 gaon Hwari Buzurg Talkhed and Lambgaon have been allotted
 for primary school buildings?

(2) If so when are the buildings likely to be constructed?

مسٹر فار نیل ہا، ملنگل ایڈمنسٹریشن (شری پبلک ہیلتھ میڈیکل
 اور ایجوکیشن) کے لیے دے دیے (Construction)
 کے لیے حوالہ نام حاصل ہے گئے ہیں اس لیے جواب کے نام ۴ میں

Star ed Q: est o a l Ar row s 18th Jh h 1957 192

ن) () +) -) ()
 محولی (ا) (ب) (ج) (د)

د برے د کا خوب ہے م کا دم لوکل کو ب کے سرد * ()
 ب صاب کی صبر ب د و د کی ہے لوکا گہ بے طم مروع کا ہے

شری سبھاشی سبھاشی پانچبھل - یا بھیننی بھالکھیتا سیمیا مایا بھینن یا پانچ
 بھالکھیتا بھیننیا بھالکھیتا ؟

شری پھولجند گاندھی - و حال بھیننیا بھالکھیتا

شری سبھاشی سبھاشی پانچبھل - یا بھالکھیتا بھیننیا بھالکھیتا بھیننیا
 بھالکھیتا ؟

شری پھولجند گاندھی - کوئی اسام بھالکھیتا بھیننیا

شری سبھاشی بھالکھیتا (ب) کسے بھالکھیتا کا کام شروع ہوئے ؟

شری پھولجند گاندھی - بھالکھیتا بھیننیا بھالکھیتا بھیننیا
 کام شروع ہوئے

Mr Speaker Now let us proceed to the next question
 bh11 8 Rudrappa

Ayurvedic and Unani Dispensaries

*357 Shri S Rudrappa (Chitapur) Will the hon Minister
 for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of Ayurvedic and Unani dispensaries establish
 in Gulbarga district during the year 1951-52 ?

شری پھولجند گاندھی - جواب یہ ہے کہ ۱۰ اور وڈل دو حوالے صلی کلرکھ میں
 کھولے گئے اور کئی دواخانہ اسلئے ہیں کھولا گیا ہے وہاں ۹ دواخانے
 موجود ہیں

شری سبھاشی - سوال رائے کا آمد دوری حکم اور وڈل دو حوالوں میں اضافہ
 کرے کی اسلئے ؟

شری سبھاشی - سوال رائے دو حوالے کھولے گئے ہیں ان کے نام کیا ہیں ؟
 شری پھولجند گاندھی - بھالکھیتا اس وڈل دو حوالے میں ہے

Shri S Rudrappa May I know the minimum staff provided
 for each of the dispensaries ?

شری پھولجند گاندھی - ایک اور وڈل دو حوالے میں ہے

سری رگدراودنسیک
 فرس نا س کوئے س ہاں
 سری پوخلدگادھی س ی ناں ی ہاں
 سری رگدراودنسیک س لکے ناے س گوئسے کا م کے ہے
 سری پوخلدگادھی س لکے ناے س گوئسے کا م کے ہے

Mr. Speaker Let us proceed to the next question *Shri S. Rudrappa*

Abolition of Allopathic Dispensary

*319 *Shri S. Rudrappa* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that Allopathic Dispensary at Shahribad in Chhapur taluq is going to be abolished?

سری پوخلدگادھی
 حاکم س کہ حسب حال رہے

Mr. Speaker Let us proceed to the next question *Shri Bhagwan Rao Boralkar*

Water Supply Schemes

*285 *Shri Bhagwan Rao Boralkar* (مس. عام) Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether any water supply schemes for Purna and Basmath towns are under the consideration of the Government?

(2) If so when will the works be started?

لوکل سلف گورنمنٹ مسٹر (سری اراڑگن مکھی) لے خرودہ اب بھک
 نا کے لے س ی او د سح کی کم حکومت کے س ہاں و سب کے لے ہاں
 ا نا کی حاکم س کہ حسب حال رہے

Mr. Speaker Let us proceed to the next question *Shri Bhagwan Rao Boralkar*

Municipal Employees

*384 *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether the Government are aware of the fact that officers of the Municipalities are taking private work from the Municipal Employees in many places?

(2) If so what measures have been taken by the Government to stop this practice?

شری اماراؤ گن مکھی اسی سکائی وصول میں ہیں جس سے طاع ہوا ہو کہ سوسل دروزوں سے عہدہ دہا جی ہم لیے ہیں حکم یہی دے گئے ہیں کہ اس طرح کا علی لال صاحب نے گا اساعمل کنا گنا نہ نادی کا وائی کھا جی

میری ذاتی شکر میں کسی نادی کارروائی کی گئی؟

میری اماراؤ گن مکھی اب تک کوئی سکاب وصول نہیں ہیں اس لیے کوئی کارروائی نہیں کی گئی

میری ذاتی شکر کا حکم کے ہم درموسل ناف کا نامو لی رہی کو ای رہی چھتے ہیں؟

میری اماراؤ گن مکھی نا ہیں

میری مرل گوڑہ کا رمل نہ میرا جی ہیں کہ گنرگہ سے کسی لوگوں نے اس نازے میں درحواست دی ہیں اس کے معال کا کارروائی کی گئی؟

شری اماراؤ گن مکھی اسی کوئی حصہ سکاب وصول میں ہوئی ہے

میری وی ڈی دنسا دلے کا رمل مسر جانی ہیں کہ اندر کے سوسل عہدہ درسواہ الی کے لوگوں سے گو وں میں کام لیے ہیں؟

میری اماراؤ گن مکھی کن سے لیے ہوں لیکن کوئی سکاب وصول نہیں ہوئی ہے اور احکم دے گئے ہیں کہ ساسل نہ کنا جائے اگر کہیں ساسکا گنا ہوا اور گورٹ کے علم میں لانا جائے وہ حصہ صاحب کاروائی کھا جی

میری وی ڈی دنسا دلے نہ احکامات جاری کیے گئے ہیں؟

میری اماراؤ گن مکھی ۵۵۴ اور ۵۵۵ میں احکام جاری کیے گئے ہیں

میری ام چھا اسی سکائی کہ مسر صاحب کے اسے لائے وہ حکمہ کوسا ہے؟

شری اماراؤ گن مکھی و رمل ہر کا حکمہ دسکا ہے

شری گرواردی اگر توجہ دلائی جائے وکنا کارروائی کجاں ہے؟

میری اماراؤ گن مکھی ناف ہے کہ سکائی نوکے میں ہیں درحواست پہنچائی اے سکی صاحب معاف کا س آ ہے نوکوں میں ہیں لیا اس لیے گورنٹ نادی کارروائی نہیں کی گئی

شری میری ساراؤ گنم کنا اور ہل مسر جانی ہیں کہ سوسل نوکروں کو ونگہ ان میں عہدہ داروں کی ماضی میں کام کرا پڑتا ہے اس لیے وکنا ساس کیسے؟

سری انا راجی مکھی گرو بن کھئے ہودوئے وگ کرسکئے ہن
نکے دھن ڈی ڈم کی حد کھن اگنی حلت اکاکم بن ہے جہاں ک
بھئے بھوئے کہ بن ہے اسی سک بن ہے

سری داسی سسکر کا لندہ کائے ہاری اور بن رکھا گ ہے ؟

سری انا راجی مکھی ا کل علط ہے

سری سی سری راملو (مسئو) حل ہی بن سکے رے بن بن نامے کہ
سک آنا کے بن (Mayor) کے بن دی ہن ا ر بن بن ہے
کہ بن سرک ملوم ہے ؟

سری انا راجی مکھی بن بن ہو بن کھی ہو بن کا خوب دے
کلے بن بن ہون

سری سلجسن (جنا رانا سنی) رہاں لندہ کے بن لندہ کا عملہ ہور
ہے کا بن سرک کا علم بن ہے

سری انا راجی مکھی بن بن و بن بن ہون

Shri M S Rajangam May I know Sir when such private work is extracted it is only by way of coercion ? If so what are the observations of the hon Minister ?

Shri Anna Rao Ganamukhi I cannot say whether it is by coercion or by mutual consent I do not think that they have been extracting any such work If any specific instance is brought to my notice I will do the needful in the matter

سری وی ڈی دھسائی کے کا بن سرے اے دودے کے موقع
سہل و کرس ہے ملک کھ سوال کے ہن ؟

سری انا راجی مکھی بن کون دے سوال کروں ؟ اگ انک کھ سکاب ہو
ہو دود بھوئے مان کرے

سری مادھو راجی لیکر مہ ۵۶ بن بن احکام جاری کئے گئے کہ بن ا ر
جاری کئے گئے ہن ؟

سری انا راجی مکھی کسی قسم کی سکاب بن ہدی او بن بن احکام جاری
کئے گئے ہوئے

سری مادھو راجی لیکر اے معی ہ ہوئے کہ بن بن سر کوہ م ہے

Mr Speaker No argument please

سری انا راجی مکھی بن بن ۵۶ ۵۸ بن بن بن ہا

1934 18th July 1952 *Unstarred Questions and Answers*

Shri K Venkiah (*مذہب*) *Mr Speaker* Sir I want to put one supplementary question Are there any roads under the supervision of the Local Self Government?

Mr Speaker It does not arise in this connection so need not be answered

Unstarred Questions and Answers

Distribution of land among Scheduled Castes

96 *Shri Govindao Gokhad (Pauhan Gangapur)* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

Whether and if so how many acres of land (Poisampoke Gairan, etc) have been distributed free of cost amongst Scheduled Castes since Police Action?

Shri B Ramakrishna Rao 39 271 *اعلى* of land have so far been distributed among the Harijans free of cost

Taccavi Loans to Scheduled Castes

96 A *Shri Govindao Gokhad* Will the hon Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

1 Whether the Government have given Taccavi Loans to the Scheduled Castes?

2 If so what are the district wise details?

Shri B Ramakrishna Rao 1 The provision of Taccavi Mal is made in the budget every year for advancing taccavi loans to the cultivators irrespective of caste and creed and from this provision the Scheduled Castes are also granted taccavi loans

2 District wise details regarding distribution of taccavi loans to scheduled castes could be obtained from 5 districts so far Details of the remaining districts are still awaited and the Collectors have been asked to send the data at an early date Statement showing the amount of taccavi loans granted to Scheduled Castes in the 5 districts mentioned above is enclosed

[Statement

Unstarred Questions and Answers 15th July 19 1933
*Statement showing the amount of Taccavi Loan granted to
 Scheduled Castes in various Districts*

S No	Name of District	Amount of Taccavi loans granted to Scheduled Castes	Remarks
1	2	3	4
1	Nanded	Rs 6 618 0 0	
2	Bhir	9 400 0 0	The figure shown in Col No 3 pertains to Patoda taluqa only and the Collector has promised to furnish the figures of other taluqs when received from Tahsildars
3	Mahbub nagar	10 000 0 0	For construction of houses
4	Warangal	79 460 0 0	Distributed to Koyas and Harijans under the Development Scheme of Chelva and Narsampet
5	Parbhani	30 640 0 0	Distributed to 1008 persons

Amara Department

101 *Shri G Vittal Reddy (Kamareddy General)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

1 Whether it is a fact that Amara Department does not exist in any other State?

2 Whether the Government intend abolishing the same?

Shri B Ramakrishna Rao This has already been done. The Amara Department was closed down from 1st April 1951.

Every State however has to entertain a certain number of distinguished guests particularly for various persons. Sometimes eminent technical men are invited on behalf of the State, to give advice to Government. Men of such eminence are normally treated as State guests everywhere. In order to fulfil this obligation all the Part A and B States maintain Government Houses. Bombay has Government Houses at Bombay and Poona. Madras has Government Houses at Madras and Ooty. Uttar Pradesh has similar Houses at Lucknow and Naini Tal. Bengal is maintaining Government Houses at Calcutta and Dujeeing. Apart from Government Houses these large States have the added advantage of having first class Hotels where State guests can be accommodated if necessary. Distinguished persons are usually put up at Government Houses. Bombay Budget has a provision of I G Rs 4,17,000 for household staff and expenditure on Government Houses at Bombay. Mysore Government provide an amount of I G Rs 2,83,000 for reception and entertainments of Government Guests. The Amara Department was wound up giving place to Guest House Department with a saving of O S Rs 2,92,500 reducing the expenditure from Rs 5,64,469 to Rs 2,71,900.

As the total amount of Rs 2,71,900 was susceptible to further reduction the scheme of the Government House Department was again reviewed and a Proposition Statement showing the existing and proposed items of expenditure has recently been prepared and sent to the Finance Department for the issue of necessary instructions to the Accountant General according to which a further savings of Rs 17,361 is expected. The suggestions or assumptions made in the question deserve no answer.

102. *Shri G. Vittal Reddy* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state —

1. Whether it is a fact that the Gazetted Officers in Government Service have been given the option of choosing either the revised or old pay scales?

2. If so for what reasons such an option is given in spite of the recommendations of the Gorwalli Committee?

Shri B. Ramakrishna Rao It is a well recognised principle of social justice and equity that the terms of service of existing Government Servants are not varied to their disadvantage during their incumbency. The strict observance of this healthy principle is *a sine qua non* for keeping the civil service contented and loyal so that the administrative efficiency may not be jeopardised. Whenever revision of scales of pay or alterations in the conditions of service takes place the existing Government Servants are always

given the choice either to remain in the existing scales of pay or to opt out for the revised scales. Following this universally accepted principle the Hyderabad Government have also decided to give option to the existing Government servants to elect to remain either in the old grades or to opt out to the revised grades of pay.

Daily Allowance to Under trials

118 *Shri Narayan Rao Vakul* (Biloh) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

1 How much daily allowance is paid to an under trial prisoner?

2 Whether the amount paid is found sufficient for the purpose for which it is paid?

Shri D G Bindu (1) Annas fourteen per day

(2) Yes

C I B Blocks

92 *Shri Laxmi Nivas Ganerwal* (Ramayampeth) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) What is the total number of houses (classwise) belonging to City Improvement Board in Hyderabad City?

(2) Whether and if so how many houses of each class are vacant?

(3) Whether all the persons to whom they have been allotted are occupying the houses or have sublet them partly or in full?

(4) If so whether such sub letting is permitted?

(5) If not what action has been taken in this regard?

(6) What is the total outstanding rent of each class of houses for the year 1949-1950 and 1951?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) The number of C I B houses (classwise) is as below

<i>Special</i>	95
<i>1st Class</i>	188
<i>A Class</i>	449
<i>II Class</i>	173
<i>B Class</i>	704

1936 18th July 1952 Unstarred Questions and Answers

III Class	318
C Class	1 179
IV Class	169
D Class	647
Shops	51
Single room tenements	484
Double room tenements	58
Total	4 445

(2) There are no houses of any class vacant

(3) All CIB houses are in occupation of the persons to whom they were originally allotted with the exception of 139 which are occupied by persons other than the original allottees

(4) Subletting is specifically prohibited in the terms of the lease

(5) The CIB has instituted proceedings for ejecting illegal occupants under Rule 21 of the City Improvement Board Property Recoveries and Ejection Rules 1341 F (1932). Of the 139 cases of illegal occupation of City Improvement Board blocks noted in clause C above 29 cases have been decided and possession of 12 properties taken over by the CIB 17 cases have gone in appeal to the High Court

(6) The total outstanding rent of CIB houses (class wise) is as specified below

Class of Houses	1949	1950	1951	Total
	Rs	Rs	Rs	Rs
1 Special	20 737	25 068	30 228	80 913
2 A Class	10 714	9 803	7 870	28 387
3 B Class	11 488	10 770	9 801	32 059
4 C Class	11 801	11 778	11 940	35 519
5 D Class	2 251	2 011	2 898	8 160
6 Single room tenements				
7 Double room tenements			100	100
8 Shops	980	1 100	2 272	4 352
		GRAND TOTAL		1 95 148

Water Scarcity in Aurangabad

99. *Shri Govindrao Gaitwad* : Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state

1. Whether the Government are aware that Aurangabad town is suffering from scarcity of water ?

2. If so, what steps do the Government intend to take in the matter ?

Shri Annaras Ganamukhi : (1) There is a certain amount of inconvenience to the public of Aurangabad due to scarcity of drinking water. This is for a short period during the summer season.

2. This will be remedied in the near future when the tank for the water-supply to Aurangabad which is expected to be completed about the middle of 1953.

Municipal Roads

116. *Shri G Sreeramulu* : Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state :

1. Whether it is a fact that the Road between Manthani town and Godavari Temple in Municipal jurisdiction has not been repaired since many years ?

2. If so, when will it be repaired ?

Shri Annaras Ganamukhi : (1) It is not a fact that the road between Manthani town and Godavari Temple has not been repaired since many years. The road is under the jurisdiction of the District Board, Karimnagar, and not that of the Manthani Municipality. The road was repaired in 1948, 1949 and 1950 at a cost of Rs 776, Rs 321 and Rs. 1,437 each year respectively.

(2) An estimate for repairs to the road during the current year is under the scrutiny of the Divisional Engineer, Local Government, Warangal.

Mr. Speaker : Now, let us proceed to the next business. The hon. Shri B. Ramakrishna Rao.

Motion re-appointment of the Unemployment Committee

Shri B. Ramakrishna Rao : Mr. Speaker, Sir, with your kind permission, I beg to move the following Motion, of which I have given notice—

“That this Assembly to proceed under Rule 110 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules to constitute a Committee

1938

18th July 1952

*Motion re Appointment of
Unemployment Committee*

with the hon. Minister for Labour Rehabilitation Information & Planning as its Chairman and consisting of the following as its members

- 1 Chairman
- 2 Shri L K Shroff
- 3 Shri Konda Laxman
- 4 Shri Veerendra Patil
- 5 Shri Ratanlal Kotecha
- 6 Shri G Rajaram
- 7 Shri V D Deshpande
- 8 Shri Annaji Rao Gawane

and with your permission Sir and with the permission of the House I would like to add the name of Shri B D Deshmukh to investigate into and report upon the following matters

(a) Unemployment and under employment in the urban and rural areas of the State respectively

(b) Ways and means of relieving the said unemployment and under employment and

(c) Ways and means of arresting further growth of the said unemployment and under employment in the State of Hyderabad

The Committee is to present its report to the Assembly within six months'

۶ مہینوں میں اس لیے نہ کر رہا ہوں کہ مجھے کچھ مہینوں سے بلکہ گنبدہ دو سال سے
حسبے کہ میں حکومت میں ہوں ۶ مہینہ ہے اور وہ محسوس ہو رہا تھا کہ کسی وجہ کی
سبب سے روزگاری سے بحالی شروع ہو گئی ہے اگر تکلیف پر حوالہ دینا ہے وہ ظاہر ہے
اسی طرح روزگار کے دوسرے ذرائع سے محدود ہو گئے ہیں اور روزگاروں کا مجموعہ اس
قدر بڑھا رہا ہے کہ ملک میں طلبہ بحالی پیدا ہو رہی ہے اور یہ بحالی معاشی بحالی
کی طرف توجہ دانی ہے اس سلسلے میں حکومت اسے طور پر بھی سوچ رہی ہے کہ اس
روزگاری کو کس طرح دور کیا جائے اس روزگاری کی کسی وجہ سے حد رات کی
توجہ انکدام ہم ہو گئی اسکی وجہ سے ہزاروں آدمی روزگار ہو گئے گورنمنٹ کے بعض
ڈپارٹمنٹس میں بحالی عمل میں آئی جاگراف ہم ہو گئی بحالی وجہ سے وہ لوگ جو
حاکموں میں ملازم تھے انکی ملازمت میں مڑی ہو گئی اور وہ علحدہ ہو کر روزگار
ہو گئے اس کے علاوہ کسی اور وجہ کی سبب سے روزگاری بڑھی جا رہی ہے اور ایک معاشی
سطح کا اندبہ ہے گورنمنٹ انکی رہی رہا (Rehabilitation) کہلے

کام کر رہی ہے گورنمنٹ آف ادما نے بھی اس کے لیے ۳ لاکھ روپہ منظور کیے ہیں حکومت حشر آباد نے بھی اس پر دم خرچ کی ہے لیکن اس کا محسوس ہو رہا ہے کہ حکومت ہوا ہے و ناکافی ہے میں خود نکس اری میں میں کا صدر ہوں حال میں میں نے سکی سبک کی صدارت کی ہے ایک فاکس اینڈ فیکس (Facts and Figures) میں نے دکھائے ہو مجھے محسوس ہو کہ حشر آباد کے ری ہابیلیٹیشن (Rehabilitation) کے لیے کیا جا چاہیے وہ میں ہوا میں کا پرا سب نے کہ حشر آباد ہونا چاہیے ہا ر ہ مل کا عرصہ میں موقع پر میں نے کہوینکا کہ اور دوسرے طبقات اور گروہ ہا ہو رہا ہے میں نے میں سرورگاری کو دور کرنے کے ذرائع و وسائل صرف حکومت ہی دور کرنے میں سکتی ہے چونکہ ہم اس اسمبلی میں بنک روپسور (Public Representatives) کی حسب سے جمع ہوئے ہیں اس لیے اس معامی میں کو دور کرنے کی تدبیر ہو کر کرنا ہم سب کا فرض ہے اس لیے میں چاہا ہوں کہ اسمبلی کی ایک کمیٹی بنک ناڈی (Body) کی حسب سے اس پر دور کرنے اور حشر آباد پر نکل سکے ہیں ان پر مصافحے کے بعد ایک مسوٹ ریورٹ تیار کر کے اسمبلی کے سامنے پس کرے گا کہ اسمبلی اس پر دور کر سکے اور مناسب تدابیر اختیار کر سکے چنانچہ ڈسٹرکٹس کا ملنے کے حوالہ حکومت کر سکتی ہے اس کے کما ہے اس کمیٹی کے سامنے ہا بعد ہا میں کہ جب تک اسمبلی کی طرف سے کوئی مصدقہ ہو سوت تک اس سلسلے میں کوئی کام نہ کیا جائے لیکن اس ریورٹ کو پس کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس سلسلہ کو متاحص حاصل ہے میں نے اس ہاوس کو مجموعی حسب سے سوچ بچار کر کے تدبیر حشر کرنے کی ضرورت ہے اس وجہ سے میں نے آرڈرل مسٹر فارلر ری ہابیلیٹیشن ہاؤس میں اینڈ اینک کی صدارت میں دوسرے ایڈیٹریل میں میں نے ایک کمیٹی بن کر کرنے کی ہاوس کے سامنے پس کی ہے حشر آباد میں نے پس کیے ہیں وہ ہیں

(۱) سی ای ایل کے سی

(۲) سی نکس کوڈ

(۳) سی ویرلر مل

(۴) سری ون لال کوٹلچہ

(۵) ری می راجہ رام

(۶) سی وی ٹی ڈیساہی

(۷) سری امانی راوگوڑے

(۸) سری وی ٹی ڈیساہی

ان کے لیے مس ارف ریس (Terms of reference) نہ ہیں کہ

(a) Unemployment and under employment in the urban and rural areas of the State respectively

سرکاری رام کسٹ واڑی صیغہ اسکی آواز سے ۴ عرصہ کرنا چاہ ہون کہ
 یں جانا ہون کہ دیکھہ کی روئے دس دن چلے س دیکھہ وری دے ۴ بھی جا
 ہون کہ عام طور و روس کے ص ۸ مری ہونے چاہی لئی مری ہاوس کی احاطہ
 ر ج دہ میر کا مائد ہونکا ہے

The Committee must not without leave of the Assembly consist of more than 8 Members including *ex officio* Member

اصلی میں بے (۱) نام جس کے ہیں میں بے سکے لیے ا ملے حارب نامی
 بے میں ا مل میرا کاروان بے و اس کا چاہا ہوں کہ میں بے ن ناموں کے
 حارب میں ا مل دوسو بے سو کے ہیں ملے گا بے مجھے صد بے کہ ا مل
 میرا کاروان بے ملاقات ہو سکی جسکی وجہ سے نیکے ساتھ سوچ جارہی ہوا ہر حال
 اس میں مختلف ریس (Regions) اور میرے کام بے دلچسپی کو پس بے رکھ کر
 بے نام اے ہیں بے بے ہی کہ دو بے لوگ اس میں بے یک ہیں کہے جاسکے
 بے لیکن اس کسی میں میروں کی تعداد حدود بے اور میرا ا بے میرا ہوا
 بے ایک نام اور احاطہ کیا گیا بے سکے لیے اصل بے احارب چاہی جارہی بے ان
 حالات میں میں سمجھا ہوں کہ ا مل میرا کاروان نہیں چھوڑ میں ہوا سکر

میری بھگوان راؤ گاڑھے اس رپورٹس کی امداد سے کارپس اور اسکرماپ کی روٹی سمجھے اصرار ہے لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ صرف ایک اور آرپس مسلسل ہی جاری رہے ہو کر ہی کنونشنس (Conventions) قائم رہے جارہے ہیں۔ یہ چونکہ دوسرے حقوں اور رپورٹس (Privileges) کا سوال ہے اس لیے اس کے ساتھ ساتھ ہم ان امور پر غور کریں اور آئندہ اس کا لحاظ رکھا جائے۔

میری مادھو راڈ پر لکھو جو حرکت خانوں کے سامنے آئی ہے اسکو ہم یہ دل سے مول
کرتے ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ میں یہ کہہ دیتا کہ ناموں کی جو مصدقہ جاری کی
ہے اس میں سنوئلڈ کلسس میں سے کسی کا نام نہیں ہے آرٹریل میں اس کو معلوم ہے کہ
جو رگاری زیادہ تر اسی طبقہ میں ہے اس لیے اس میں سنوئلڈ کلسس کی نمائندگی ہوتی
ہے تاکہ وہ نمائندے بھی اپنے مسائل کسی کے سامنے رکھ سکیں یہی میں
کہتا ہوں کہ () **बाये त्याच्या वक्ता वेव्हा कळे** (اسے ہی
لوگوں اس سوال کو حل کر سکتے ہیں جنہیں اس میں معلومات ہوں اس لیے میں کہہ رہا ہوں کہ
اس کمی میں سنوئلڈ کلسس کے خاتمے کو بھی رکھا جائے اس لحاظ سے دیکھا جائے
یہ سنوئلڈ کلسس کے افراد کو بھی اس لیے ضروری تھا اس لیے میں ان امور کی - تک
میں کی سازش کی گئی ہے اسباب کو دیکھا

میری دام راز اور گالوں کو (گہروں) اس میں لٹی مگر ہی سن ہے (Laughter)
اسی حالت میں لٹی حرکت نہ کرنا چاہے وہ سلسلے

شرعی شاہجہاں بیگم سے بھی سمجھی ہوں کہ میری یہ دہی میں
ہوئے بلکہ میری دے نہیں زیاد ہوں ہیں ورنہ بے ڈبل محبت لگائی ہے (Laughter)
اللہ میں کے نہ کہہا ڈنا ہے کہ حشر طر نہاؤا میں اسی ہی طرف کھنکھاتے
اسی طرح سب مرد سے ہی فائدہ کی اب سوچتے ہیں اسطرح جہاں بھی حال چل رہے ہیں
میں یہ ہیں سمجھی کہ حشر طر نام ورنہ (Propose) کہتے ہیں چوں کے
عورت کو دیکھا ہی ہیں نا دنیا میں کوئی عورت اکی نظر سے گزری ہی چوں اس لیے
میں کہتی ہوں کہ اس کسی میں تک عورت میں ضرور ہونا چاہیے

شرعی رام کشن راؤ امان سے میں سمجھا ہی ہیں ہوں (Laughter) میں مجھے
کہتے ولا ورنہ تو نے ہوساں ولا ہوں نہ کہہا کہ عورت طر سے چوں گزری مدگی
صحیح ہیں ہے (Laughter) مدہ حشر کہ ورنہ کہتے ہیں اسکی امدہ کی کھڑا نہا کہ
ای طر سے کہتے میں کہتے ہیں اور کہتے ہیں کوئے سے نام لیے حاشا میں یہ چاہا
ہوں کہ کسی میں سہراں (Sahra) نہیں رہوں ورنہ میں (Sahra) نہیں
مدہ دو حاشا کے میری کو لیے وہ میں نہ سوج رہا نہا کہ ۶۶ میری کی اسکی
میں سے کسی کو لون اور کسی کو ۶ لون کیونکہ ایک بھی نل میرا ہے چوں میں
حشر طر میں ۶ سمجھوں کہ وہ اس کسی میں رہے کے مال میں ہیں لیکن
اسے نویرلی (Statutorily) بعدا مدہ کہتے ہیں اگر حاشا کا ۶
حال ہے کہ تک امدہ میرا اور امدہ ک حالے مدہ ایک نا دولدی میری کو لیا چاہیے
میں کے ۶ میری کی میری رہت ہے حاشا اگر طر مدہ اسکو ۱۱ کے لیے لیکن
دیکھا ۶ ہے کہ میں کے مدہ میری پار کی ہے انا اسکی قانون کے لحاظ سے امدہ کا
حاشا ۶ میں اسلئے اگ اس دوسری (Sahra) سے دیکھا ہے تو میں سمجھا
ہوں کہ اسکی سر میری شاہجہاں بیگم اور میری راج میں دیوی تو ہی اس میری میں
میرا کا حاشا ۶ اور میری رحمی دیوی سلولڈ کلاس کے میں ہوئے ہیں انکی
بھی ماسدگی حاشا کی اسلئے میں نہ ۶ ورنہ (Propose) کرنا ہوں کہ
مدہ بھی شاہجہاں بیگم اور میری راج میں دیوی کو لیا چاہیے حاشا ان میری کی کسی
کالسنوٹ (Constitute) کہتے تو مناسب ہے

شرعی امانی راؤ گوالے (Sahra) حاشا میں (Sahra) حاشا میں اسکا واک
(Sahra) کا چارہا ہے لیکن حاشا کہ امدہ کہتے نام میں کے
گئے ہیں ان سے اب حشر بھی کہتی اور میں سمجھا ہوں کہ اچا ہوا ہی چاہیے
ورنہ اگر اپور میں کے لہڑ اور لہڑ کے نام ہی لیے حاشا میں کہ ۶ سہ ہدا
ہو چاہے کہ لہڑ میں صرف اے ہی نام میں کہتے ہیں اسلئے چلے پاری کے میں سے
گمشدہ کہ چاہے اور پھر اپور میں کے لہڑ کو نام دے میں اسکی حاصل کر لیا چاہے تو
حاشا ۶ میں کہہا چاہے ہوں کہ حشر بھی آریل حشر میری نام
میں کریں اپور میں کے لہڑ سے بھی سوج لاکریں

की निवासी मुक्ताली सिलेक्ट कमेटीमध्ये कमीत कमी सरवा ठाकाशाची की मर्यादा ठरवेली आहे। माझ्या मते तिचा बुरखा बघा आहे की विलेके बोर्ड लोक आणि मोबके लोक बघून गरीब लोकांचे बायले असले कारण त्यांचे मरकर बकमत होऊ शकते। सिलेक्ट कमेटी नमन्याचा बुरखा मळी बघा बघाचा की त्यात मोबके व निवडक लोक बसलेत। म्हणून त्यात माठ रोकाची सरवा ठरवेली आहे। हेतू हा की बकबकपुटी याचू नम व लोक बघते आहेत ते योग्य नाहीत असा माझ्या म्हणण्याचा हेतू नाही पण अधिक लोक असल्यास नियम बटकन होत नाही। सरी गोष्ट नवी आहे की सिलेक्ट या समितीचा एक मळी कमी आणि निवडक लोक असा आहे। जमक एक व्यक्ति वात बसली हा विचार रोबका पाहिजे। माठ मान्यमानाचा प्रत्यक्ष नाही। सिलेक्ट कमेटीत बोर्ड लोक असले पाहिजेत नाही तर आपण सरकारीचे सरब मबर कोळरीही योग्य नाही का ठरवत? म्हणून माझी मणी विलेटी आहे की बाळक लोक मर्यादा बघेत। म्हणून विष्ट हेतू साध्य होवीन निष्कारण अमुक अका बघिचे मबर नाहीत म्हणून अकरा मबर कक दका। या बघीन माझी मणी सधिय विनयी आहे की या माठ मर्यादा सर बघिचे लोक सरील मणी काही तरी मर्यादा करा आणि त्या बघीन माठ नावात मणी सायब बासा की त्यात बुरिजन आणि सरी मबर मररे सरील मानरेबल मुरव मणी बाकक कक देटील मणी बासा आहे। असात मबर बकन्यामुळ बकबिहि प्रमाण बाकक पण बकबिची बाब सौण आहे। कारण बायल्या कामाकरिता एक होत असका तर त्याकड बुरका करानबास पाहिजे। म्हणून बाळची मर्यादा ठरवी तर बायले होवील।

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I do not think it is necessary to prolong the discussion any further I have to place my view before the House that the selection of members to the Sub Committee is ordinarily a privilege of the mover. Whether it is the Chief Minister or any other member of the House that puts the motion before the House it is his privilege and his duty to choose the members. Of course it is for the members of the Assembly to add to the number or to reduce it. But so far as the selection of the names itself is concerned it is I think my privilege which I have exercised I shall certainly keep in mind that in future whenever I choose members of different political parties I shall consult them in a more or less official manner. I have now somewhat unofficially consulted some members—those whom I could get hold of easily. I shall see that in future whenever I have got to make the selection to a sub committee I do so after consulting the leaders of the respective parties. So far as this case is concerned is the motion which I have now placed before the House. I have only exercised a discretion given to me not merely as the mover of the motion but as the head of the Government. I do think that in selecting the names I have presented before the House I have done so with some amount of responsibility after consulting the members concerned. I cannot for a moment think of with drawing any name that I have suggested. That is why I was prepared to add two names as suggested by the hon. Members,

two ladies one from the scheduled castes and the other Shrimathi Shrinjhan Begum These are the names that I have suggested

Still I think the House should not as already expressed by another hon Member now talk of changing the names or any thing of that kind That should to a certain extent or rather to a very large extent depend on the discretion of the mover I may assure the hon Members that I have exercised my discretion with great care and after proper precaution to see that each section of the House is represented I will beseech the House to accept my motion with the two amendments I know that the number eight has been fixed with special reference to brevity to ensure the compactness of the sub committee But as the House has expressed itself in favour of adding two more names I have readily agreed to the suggestion That I have done because I had to bring this motion before this House without the proper notice of ten days in a sort of hurry I may assure hon Members of the opposition that though I have not consulted all of them with regard to the selection of the members I have consulted a few friends who I thought would give me proper advice So this is not a question of consulting parties as such but this is a question of exercising my discretion as best as possible and that I have done I have therefore to beseech the Assembly to keep in mind the object with which we are forming this committee I hope there would not be any further discussion on this and that my proposition would be agreed to unanimously

(Controversy) سرری وی ڈی دلساندے ہی میں کروسی کے لئے کہا ہوں کہ یہ کہا جا رہا ہے کہ یہ آنا ہے وہ وی دہا میں لے جائے گی کہا ہے کہ ہر رگای روز برہ رہے اور جس کو یہ سب کسی کے بعد وہ میں میں جہاں میں آتا ہوگا ہے او نہ ہی بخودہ سلسلہ (Slump) کی وجہ سے کارخانوں سے مزدوروں کو بھی کالا خارا ہے لہذا میں جہاں ہوں کہ ان تمام چیزوں کے حال دیکھے ہوئے ہیں جہاں میں وہی جہاں میں وہی ہوئے ہیں کہ وہیں کہیں ہیں اور میں نے انہوں کو عزام ہی لے کر وہیں کہیں اب رہا سول سیکس کا اشارے میں میں کہا جا رہا ہے کہ اس میں نامزدگی کہ اجسٹ حاصل ہے اور موفر (Mover) صاحب نے جو لٹ خاور کے سامنے رکھی ہے وہ لٹ کو ورا کرتی ہے اور وہ ہے میں نے سمجھا ہوں کہ انریسل جف مسٹر کی طرف سے جو میں دیکھا گیا ہے اس کو بطور کا جائے تاکہ مزدوکاری کا مسئلہ جہاں حل کیا جاسکے

Mr Speaker The question is .

"That this Assembly do proceed under Rule 110 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules to Constitute a Committee with the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning as its Chairman and consisting of the following of its Members

1. Chairman
2. Shri L. K. Shroff
3. „ Konda Laxman
4. „ Veerendra Patil
5. „ Ratanlal Kotecha
6. „ G. Rajaram
7. „ V. D. Deshpande ●
8. „ Annaji Rao Gawane
9. „ B. D. Deshmukh
10. Smt. Rajamani Devi
11. „ Shahjahan Begum

to investigate into and report upon the following matters :—

(a) unemployment and under-employment in the urban and rural areas of the State respectively,

(b) ways and means of relieving the said unemployment and under-employment, and

(c) ways and means of arresting further growth of the said unemployment and under-employment in the State of Hyderabad.

"The Committee is to present its report to the Assembly within six months."

The motion was adopted.

Legislative Business

Mr Speaker : Before taking up the amendments to Clause 5 of L. A. Bill No. XXI of 1952, the Hyderabad Land (Special Assessment) Bill, 1952, there are certain Bills to be introduced. The hon. Dr. G. S. Melkote to introduce L. A. Bill No. XXIII of 1952

The Minister for Finance (Dr. G. S. Melkote) . Mr Speaker, Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XXIII of 1952, a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950.

1946

18th July 1952

*L A Bill No XXI of 1952
the Hyderabad Land Special
Assessment Bill 1952*

Mr Speaker L A Bill No XXIII is introduced

The Minister for Law and Endowments (Shri Jagannath Rao Chaudhari) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (Ahas Apchalnagar Sahab) of 1312 Faah

Mr Speaker Bill No XXIV of 1952 is introduced

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan) Mr Speaker Sir I beg to introduce L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the levy of tax on the sale and purchase of commodities in certain markets and factories in the State of Hyderabad

Mr Speaker L A Bill No XXV of 1952 is introduced

*L A Bill No XXI of 1952, the Hyderabad Land (Special
Assessment Bill, 1952*

Mr Speaker We shall now take up amendments to clause 5 of L A Bill No XXI of 1952 the Hyderabad Land (Special Assessment) Bill 1952

Shri Annaji Rao Gavane Mr Speaker Sir before we take up the other business it is better to fix the dates on which the Bills just now introduced will be discussed

Mr Speaker We shall fix in the course of the day

شرعی بی ڈی ڈسٹیکٹ میرا اسٹیکٹ بل نمبر (۲) کے لکھ میں ہے جس
میں حد العاط کا اضافہ کیا گیا ہے اور میں سمجھا رہی کہ پورے اس ڈی بل
(Mover of the Bill) کا ہی مسما ہی تھا جو میری اسٹیکٹ کا ہے میرے
ان العاط سے نہ روز سو (Proviso) فاکل صاف ہو جانا ہے میں تو ہم
کرا ہوئے کہ میری ان اسٹیکٹ کو جو ایک بعد ہی اسٹیکٹ ہے ہاؤں کو بول کرے
میں کوئی اہل ہیں ہوگا وجہ اس کے نہ ہے کہ جب ہم فائن پاس ہو لکے ہم
ہوئے کی وجہ سے نہ رکے فائے عطل بعد میں کریں اور عوام پر اس کے مے اب
ہوں ان کا حاط کرے ہوئے میں انہی پر ہم کرا دھا ہوں اور اسے نہ ایک مرتبہ
ہاؤں کے سامنے رکھا دھا ہوں کلار (۵) نہ ہے

Clause 5 Government may by notification alter with effect from such date as may be stated therein the rates of special assessment or add to the areas shown in the schedule

وز روبرو نوکلار میمر فامو (Proviso to Clause No 5) ۴

Provided that on rate of special assessment shall be increased above the corresponding rate given in the schedule unless it is approved by a resolution of the Hyderabad Legislative Assembly

من ورو کی روسی من هم کو ۴ من داگنا ہے کہ اگر حکومت رٹ من امیادہ کرنا چاہے و امل کی منظوری سے اسکا کہی لیکن اس من ۴ صاحب ہیں کہ اگر حکومت سنڈل من کسی بعلفہ کا امیادہ کرنا چاہے تو وہ بھی من هاوس کے امیے لا دینکا ۴ کہ اسی کوئی صراح من من ہے ملے من بے اسسٹ (Assessment) کے ساتھ از رنا (Or Area) کے الفاظ امیادہ کہے من جسکی وجہ سے روبرو اکل صاف ہو جانا ہے سادی اصول کے طور ر اسی صاف ۴ مل کے ساتھ آن ضروری من اسسٹ اب احکس اسٹ ورس (Statement of objects and reasons) من صاف طور پر نہ ملانا گنا ہے کہ حیدرآد کے من بعلفہ من روبرو (Revision) من ہوا ہے نا رسلست (Resettlement) من ہوا ہے وہاں نہ عائد کیا جائیگا حکومت کے ان نہ رنکارڈ خود تھا جسکی نا ران بعلفہ کی لسٹ مرتب کی گئی ہے جہاں ر سلسل من ہوا ہے اب اسی گھاس من ہے کہ اسلسٹ من مرتد امیادہ کا جسکے ورا اگر حکومت اس من کچھ مرتد ا رنا کا امیادہ کرنا چاہی ہے تو اسکے کرنی اسامان نانا ٹنگا حساکہ من بے هاوس کے سامنے رکھا ہے کوئی سادی مل هاوس من لانا بونگا کہ تکہ ایکی وجہ سے کسانوں نر گاں او عائد ۴ چاہے جب کہ حکومت بے اس کا تمام مواد حاصل کرلنا ہے اور صاف طور ملانا ہے کہ ۴ بعلفہ من رسلست من ہوا ہے وہا ا رنا من عائدہ کی گھاس دنا ساس من اور نہ حر سہ سے حالی من ہوگی اسی لیے من بے روبرو من سسل اسسٹ (Special Assessment) کے ساتھ ا رنا کا لفظ امیادہ کا جسکی وجہ سے وہ روبرو اکل صاف ہو جانا ہے من سمجھا ہوں کہ هاوس مری اس مرم کو ضرور بطو کرلگا کیونکہ حکومت بے اسسٹ ف احکس اور روس من نہ صرف کردنا ہے کہ و صرف (۴) بعلفہ کی حد تک ہے اور اگر آلفہ حکومت اس من امیادہ کرنا چاہے تو اس کے لیے ۴ وزی ہوگا کہ وہ اسکو اسمبلی کے سامنے لائے من طرح حکومت نہ سمجھی ہے کہ لا اعارب اسمبلی رس (Rates) من امیادہ من کا جائیگا اسی طرح ا رنا کے سلسلہ من بھی من نہ ۴ چھا ہوں کہ اسامی ہوا چاہے اسلے مجھے دوس ہے کہ مری اس مرم کو ۴ صرف د لفظ ر سسل ہے اور ایک ممری مں ہے ا مل ممر من قبول کرکے

شری مری ب راڈ لکسمن راڈ عا سی کر (اورنگ آباد) دلار (۴) کے روبرو

یہ دو ر میں سے کسی ایک میں اس سلسلہ میں اگر ہاؤس میں عطا نہیں کی ہوگی ہے تو اسے اس دور کرنے کی کوسس کرونگا کلار (۰) میں گورنٹ کو حوا احساں دنا گا ہے اس کے بعد روویرو میں کسی طرح بدلی میں ہو سکی کہونکہ کلار (۰) میں ۴ الفاظ میں

Government may by notification

اس طرح سے گورنٹ کو و م کے (Notification) کے ذریعہ سے بدلی کرنے کا احساں دنا گا ہے ۴ احساں دو قسم کے ہیں ایک تو ۴ کہ حکومت رس اسٹ اسپیٹل اسسٹ (Rates and Special Assessment) میں بدلی کر سکی ہے اور دوسرے یہ کہ اگر گے حل کر نہ معلوم ہوجائے کہ اس سڈول میں کچھ رنا ا سا جھوٹ گا ہے جہاں اسسٹ ہو یا ضروری ہے تو اس میں اس ۴ کر سکی ہے ۴ احساں گورنٹ کو دے گئے ہیں کلار (۰) میں گورنٹ کو ۴ حساں دنا گا ہے کہ وہ نوٹیفکس کے ذریعہ سے اپنا میں اضافہ کر سکی ہے اور دوسری طرف روویرو میں ۴ نرم لاکر سا احساں جسے کی کوسس کی ۴ ہے اس لیے میں کہوں گا کہ نہ صحیح ہیں ہوا کہونکہ جسک ہم کلار (۰) کی رسم نہ کریں اس کے روویرو میں ۴ میں اس کی میں ان نرمی کی طرف ہاؤس کی توجہ سڈول کروانا چاہا ہوں روویرو میں دو ر اس لائی گئی میں ملی ۴ م نہ ہے

Special Assessment

or addition to the areas shown in the schedule

ان الفاظ کا اضافہ اس میں چاہے میں اور گورنٹ کی حاسب سے جو پروویرو رکھا ۱۴ ہے وہ نہ ہے

Provided that no rate of special assessment or addition to the areas shown in the schedule shall be increased

اس طرح ہر ایریا کو انڈ (Add) کرنے کا احساں کلار ۴ کی وجہ سے دنا گا ہے دوسری نرم حوالی گئی ہے اس میں کوسس نہ کی گئی ہے اور الفاظ اسے رکھے گئے ہیں جن سے نہ نسخہ نکلا ہے کہ گورنٹ کو ایریا نا رس کے بڑھانے کا کوئی احساں نہ ہے جو الفاظ لکھے گئے ہیں وہ پڑھ کر سنا ہوں

Provided that no rate of special assessment shall be increased above the corresponding rate given in the schedule

اس کے معنی ۴ ہونے کہ سڈول میں جو دنا گا ہے اس میں گورنٹ اضافہ میں کر سکی اور اگر اضافہ کرنا ہو تو اسکو پھر ۴ سلسلہ ہاؤس میں لانا ہوگا اسی طرح رس کے جو حدود میں کیے گئے ہیں میں میں بھی گورنٹ اضافہ میں کر سکتے گی البتہ گورنٹ کمی کر سکی ہے لیکن ایک اے کی بجائے دو آئے کرنا ہو تو پھر ہاؤس میں اس سلسلہ کو نہیں کرنا ہوگا اور ایک روولوس کے ذریعہ ہاؤس میں لانا ہوگا

و برتا میں مابہ کرنا ہو واسکے لئے ہاوس کی سطوری ہی رہے گی سطح اگر
میں اسدیس کو موٹا کیا جائے تو کلارہ کا پورا حصار کر ہو جاتا ہے سائے میں
۷ میں کروڑ نہ دوہوں رہا کسی طرح سے ہی مال مول میں ہیں و سطوری کے
۸ کے مال ہیں

سری جگنا پورال حیدر کی میں دہمہ کے کلارہ کے صحت ہو دو تربت پس
کی گئی ہیں و نہ میں کہ جس طرح ریس میں مابہ کرنا ہو رہے ہیں اس کے لئے ہاوس
کی سطوری لئے کی سطر رکھی گئی ہے یہ طرح انرا میں مابہ کرنے کے لئے بھی ہاوس
کی اعارب لی ضروری ہے کہا ۷ نا ہے کہ اس میں ای ہی اہم ہے سوال ۷
ہے کہ اس کے دہمہ اح کے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے ایک آہ ادوائے کا ہو
امابہ کیا جا رہا ہے و وادی ہے نا جس میں لحاظ سے اندر کرنا چاہئے کہ حالات
لے نیوار (॥ ॥) ۷ مابہ وادی ہے نا جس میں ایک (Area)
کی حد تک صحیح ہیں ہوسکا گورنٹ لے جب اس ملک کو ہاوس میں لانے کے بارے
میں سوچا تو اس وقت سندول میں ہو بعلیے رکھے گئے تھے ایک بعد ۸ میں بھی اس کے
بعد ۸ میں بعلوں میں اور دو بعلوں کے مابہ کرنے کا سول لانا ہوا گورنٹ لے
۷ معیار مقرر کیا ہے کہ ۲ سال سے جس بعلوں کا ری سلسٹ میں ہوا ہے ان بعلوں
کو اس میں سابل کا حاسکا اس لحاظ سے ممکن ہے کہ ۶ مہینے بعد کچھ بعلیے اسے
نکل ان میں میں سلسٹ ہو کر ۳ سال ہو چکے ہوں اور ان کو اس سندول میں
سرنک کرنے کی ضرورت محسوس ہو اس کے معنی یہ ہیں ہوسکے کہ صرف ۷ بعلوں
میں میں ریسلسٹ ہونا چاہئے اور باقی میں ہیں اس میں ہے گورنٹ لے حویعار
مقرر کیا ہے اس کے لحاظ سے جسے بھی بعلوں کو اس سندول میں سابل کا حاسکا
سابل کا حاسکا نہ مقصد ہے بعلیے میں کم ہوگا کہ انرا کے بعلیے سے ہو احصار
گورنٹ لیا چاہی ہے و وادی ہے دوسرے فاسٹ سے ہی اسلئے وادی ہے کہ جب
اسلئے اسسٹ (۷) بعلوں میں عائد ہو رہا ہے تو (۳) سال گزرنے ہوئے جسے
بھی بعلیے پندا ہو حاسکے ان تمام بعلوں پر اسلئے اسسٹ عائد کرنا بالکل
وادی ہوگا اور انصاف کا مابہ میں ہے کہ دوسرے بعلوں کی طرح ان بعلوں پر بھی
عائد کیا جائے ۸ جون لے ۳ سال کی بند موری کر لی ہے اور جہاں سلسٹ میں ہوا
ہے جس میں صرف اوپر پچاس بعلوں میں سے اس میں ہے بلکہ گورنٹ نہ چاہی ہے
کہ دس سال گزرنے کے بعد ہر ایک بعلہ کو اس میں سابل کیا جائے ۔ اس کے لئے
ہر مہینہ میں جس بکھی کوئی بعلہ دس سالہ بند موری کر لے اس کو اس سندول میں
داخل کرنا ہو تو ہاوس میں باز باز ہل لاکر اعارب حاصل کرنا میں سمجھا ہوں کہ
کوئی ہنگ نام ہوگی اس کے مد طور گورنٹ لے اس ہل کو ہاوس کے سامنے رکھا
ہے اس میں حویکہ کوئی اہم میں ہے اسلئے میں اسد کرنا ہوں کہ ہاوس اسکو
سطور کرنا اور اسدیس پر اصرار میں کرنا

1952

18th July 1952

*L A Bill No XXI of 1952
the Hyderabad Land Special
Assessment Bill 1952*

ضروری ہے ہر حیر کے لیے (Legislation) کی ضرورت
ہے ہو اور اس میں سے کسی کے معنی حالات کو دیکھا ہے
میں گری میں ماکا ان سے اوپر و عورت کا حاکم ہے لیکن حاکم ہاوس کے
سائے میں ہوا ہے اس کا معنی معانی حالات موسم نا ہوں ہے ہے وہ صرف میں
نا نہیں ہوا ہے کہ یہاں سے ہو کر (۲) سال گزر چکے ہیں وہاں انہی میں
کے پس طرری سمیت (Re assessment) ہو کر میں میں اضافہ
ہو گا دوسرے امور کی نا نہ نہ بل ہاوس کے سائے میں آنا ہے ایسے حاکم
میں کی گئی ان میں سے کوئی بھی معنی میں جس کی نا نہ کہ حاکم ہے کہ
میرہ اندر حاصل کرنے کے لیے ہاوس کی مرمت میں طر رکھی جائے میں ہیں
سمجھا کہ ہاوس کے لیے اس طرے عہادی ضروری ہے اگر ایک مرمت ہاوس میں
طے کرنا ہے و سمجھا جائے کہ حکومت ان میں د کار مددگی عام
طور و اس میں کے تر مسوکل اس (Permissive Clauses)
انہی میں رکھے جائے ہیں گورنر کو نہ احار رہا ضروری ہے کہ میں
ہو پراور (Proviso) میں کتا گیا ہے وہ لاجیکل (Logical)
اور ضروری ہے اکتوبر کا ۱۰ سے و اس میں نا بطور کردہ میں نا سب سے

Mr Speaker Amendment of Shri Shamrao Naik

Shri Shamrao Naik Sir I want my amendment to be put
to vote

Mr Speaker The Question is

That the following words be inserted in proviso to
Clause 5 of the said Bill after the words special assessment
namely

Or addition to the areas shown in the schedule

The Motion was negatived

Shri B D Deshmukh Sir I beg leave of the House to with-
draw my amendment ۱۱۳

(a) The following words be inserted in line ۱ of proviso
to clause 5 of the said Bill after the word assessment

or area

(b) The following words be inserted in line 2 of proviso
to Clause 5 of the said Bill after the word rate —

or area

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr. Speaker The Question is

"That clause 5 stand part of the Bill, "

The Motion was adopted.

Clause 5 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Question is .

"That clause 6 stand part of the Bill, "

The Motion was adopted.

Clause 6 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Question is :

"That clause 7 stand part of the Bill, "

The Motion was adopted.

Clause 7 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Question is

"That clause 8 stand part of the Bill, "

The Motion was adopted.

Clause 8 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Question is :

"That clause 9 stand part of the Bill, "

The Motion was adopted.

Clause 9 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The Schedule has already been put to vote.
I shall now take up clause 2, Definitions.

The Question is :

"That clause 2 (Definitions) stand part of the Bill, "

The Motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

1954

18th July 1952

Business of the House

Mr Speaker The Question is

That short title extent & commencement and preamble
stand part of the Bill

The Motion was adopted

Sho t title extent & commencement and preamble were ad
ded to the Bill

Shri B. R. Ramesh Babu : Sir, I beg to move that L.A. Bill No. XXI of 1952 be read a third time and passed.

The Question is

That L A Bill No XXI of 1952 be read a third time and passed

The Motion was adopted

Business of the House

Mr Speaker Three Bills have been introduced to day out of which we may take up for consideration (1) L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 and (2) L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Guudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Sahab) of 1312 Fash now

میری اسی راڈ کو اے سکر و حدود میں ٹیکس کے لئے سس دی ہے
ان میں حریف سلس کس دل بھی ہے میں سے جلے بھی میں سلسل میں سب سے اے ہے
ایسے ا رہا۔ وع کرنے سے جلے میری درسا۔ ہے کہ وہ دودھ میں کھلے کم سے کم
گل تک وہ دنا جائے تاکہ ہم سر غور کر کے صبر کر سکیں

Dr G S Melkote : Sir The Bill that I am going to move has already been discussed. Due to some technicality I had to come again and I hope the House will give me permission to move it for the first reading.

سری پگوان راؤ کاغورے (نادر) گردوے ناحہ دل مس ہوائے سہلے
 جی بھی بھٹکائے کالی موم بندا پروزی ہے سہلے مرا حاشے کہ اسکو کاہٹ کھلے
 رکھا جائے تو چہر ہوگا

श्री सन्नीतिवास एतदीवास विना विना परममहत्तम काय बाखे ह कुसकी कापिया सप्रावी
की काय तो मेहर्बानी होगी।

شرکیائی ڈی ڈیسمکم - بیرونی اس میں و ب ٹکس کے لیے رکھے جاسکتے ہیں۔
 وہ دو بے اس - وہ میں ٹکس سے ہو سکتے ہیں۔

L A Bill No XXIII of 1952
a Bill further to amend the
Hyderabad General Sales
Tax Act 1950

10 / July 1952

1955

مسٹر اسپیکر میں جیسا کہ کلا (۶) بس بسکے تک ۹۰ ح ۸۰
کے لئے حکمے کا ہاں ک بس کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰
گرو کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰
میں ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰

شرعی وی ڈی ڈسٹریکٹ بس بسکے ل کر ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰
کوئی عرصہ میں ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰

مسٹر اسپیکر بس ردی ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰
ملک

شرعی وی ڈی ڈسٹریکٹ بس بسکے ل کر ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰
میں ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰
میں ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰ کے لئے ۱۰۰ ح ۸۰
رہا جائے و سب ہو

L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend the
Hyderabad General Sales Tax Act, 1950

Mr Speaker So we shall take up L A Bill No XXIII
of 1952 a Bill further to amend the Hyderabad General Sales
Tax Act

Dr G S Melkote Sir I beg to move

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend
the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend
the Hyderabad General Sales Tax Act 195 be read a first time

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir There is actually no
thing very much for me to say because last time itself when I
moved the General Sales Tax Bill I explained the whole situation
This is a luxury tax and as such there are two aspects of it One
there was jewellery precious stones imitation stones real and
cultured pearls which were subjected to an additional tax of
six pice in a rupee and gold bullion subjected to a tax of annas
four per Rs 100 It was represented to the Govt that these articles
when they are not manufactured into articles for sale bear this

1956

18th July 1952

*L A Bill No XXIII of 1952
a Bill further to amend the
Hyderabad General Sales
Tax Act 1950*

tax but if an ordinary consumer purchases this goes to a gold smith and there privately gets it manufactured he is not paying the tax. The tax is actually borne when it is only sold in a shop. Thus a one thing.

Secondly on gold bullion the rate of sales tax was annas four per Rs 100. Much of the investment of the people is made in gold bullion. Both these articles being of luxury type it was felt that the tax should be enhanced to Rs 2 on an average and by these means we hope to get sufficient income and at the same time, touch such of those people who have got to be really taxed. That was the intention of the Treasury Benchers and that is why this Bill has been introduced.

The House then adjourned for recess till half past four of the clock.

The House re-assembled after recess at half past four of the clock.

[Mr Speaker in the Chair]

Mr Speaker Does anybody want to speak on the General Principles of L A Bill No XXIII?

(None rose in the seat)

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXIII of 1952 be read a first time.

Shri Pampan Gowda (Manvi) I think there is no quorum at present.

Mr Speaker Yes it is so.

Dr G S Melkote If it is the continuation of the previous meeting I do not think quorum is necessary.

Mr Speaker Quorum is required at any moment especially when a bill is being voted upon.

The bell was rung for about a minute.

Mr Speaker Now there is quorum.

L A Bill No XXIII of 1952
a Bill further to amend the
Hyderabad General Sales
Tax Act 1950

18th July 1952

1957

The question is

That L A Bill No XXIII of 1952 be read a first time
The motion was adopted

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXIII of 1952 a bill further to amend
the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a second
time

سری کے اہل رسمہاراڈ اس کے لئے کل کے مع دناہ ناچارے

Mr Speaker It is a tax on luxuries

श्री कुरुबद गाधी जिसने मोका मागना है समझ कर अपोविधान के आन्तरिक मयस मोका
मागते हैं।

Mr Speaker No motives should be alleged

श्री कुरुबद गाधी बरता जिसने मोके की क्या जरूरत है?

Mr Speaker Yes but they are perfectly within their rights
to table amendments

سری کے حسبہاراڈ اس کے لئے مع دناہ ناچارے

Mr Speaker It does not affect the peasantry or the poor
classes I think

سری کے حسبہاراڈ اس کے لئے مع دناہ ناچارے (Add)

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I just want to clarify
one point hon Members want that we should increase the tax
I am apprehensive that the rate I have already increased is too
much and I may not be able to raise this further Possibly one
rupee would have been better since it is a luxury tax If the
House wants it it is a different question but this is my fear

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXIII of 1952 a Bill further to amend
the Hyderabad General Sales Tax Act 1950 be read a second
time

The motion was adopted

1958

18th July 1952

*L A Bill No XXIV of 1952
a Bill to amend the Sikh
Gurudwara Regulation Nanded
(alias Apchalnagar Sahab)
of 1312 F*

Mr Speaker Now the question is whether any amendments are going to be moved I do not think there are any amendments

Shri G S Ramulu Mr Speaker Sir No doubt there are no amendments just at present but I want to impress upon the House that it should not be made a convention of the House that we should proceed so hastily in future at least

میر اسپیکر ب اے کے وہ کام ہے

Dr G S Melhote I agree to that suggestion since the matter has already been widely discussed

Mr Speaker Has the hon Member got any amendments to offer to this clause

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir We can take up this bill tomorrow With respect to section 6 previously amendments have also been moved It will be better I think if tomorrow this bill is taken up

Mr Speaker We will take up this Bill tomorrow for moving of amendments if any and for further reading

L A Bill No XXIV of 1952 a Bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Sahab) of 1312 Fash

Mr Speaker Now we shall take up the first reading of L A Bill No XXIV of 1952 I think copies of the original Acts have not been supplied to members

Shri Jagannath Rao Chandarka I have already asked the Secretary to supply copies to members They are in Urdu

Mr Speaker At this stage hon the Law Minister will have to give further details

Shri Jagannath Rao Chandarka Yes Sir I beg to move

That L A Bill No XXIV of 1952 a bill to amend the Sikh Gurudwara Regulation Nanded (alias Apchalnagar Sahab) of 1312 Fash be read a first time

کمی عام اصطلاحات کی و جس سے ڈسکے جس میں ہوئے ہے اور
کے سکوں کے لئے دو - (Representatives) (کیے گئے ہیں
ڈسکے میں (Adjoining States) میں رہے والے سکوں کے
ایک سے دوسرے کے گاہے و گاہے کمی - اصطلاح میں سے کے لئے ہیں
کے تمام سکوں کے گاہے و گاہے عام اصطلاحات کے حوالہ سے موجود
ہو اس میں تبدیلی کی گئی ہے اور - ڈسکے کل کمی ہی مان گئی ہے
جو اس (Nominated) (لگوں کے مسئلہ سے متعلق
(Change) سے لگا لگا کر میں کو سٹ (Amend)
کے ہم میں ہی ہے وہ نہ معلوم و لکس و ہاؤس کے مابین
میں ہوگا اور میں نہ معلوم حکومت کو احکامات کی حاصل ہو سکتے ہیں اس لئے
اس میں ایک لانا ضروری تھا محکمہ مال کو اس کے احکامات مسئلہ ہونے کے ساتھ
کے طور پر اور حالات کے مطابق کے ساتھ ساتھ ضروری تھا اس سب سے آگے آگے
ایک (Statement of Objects & Reasons)
میں واضح کر دیا گیا ہے کہ ایک جامع میں اس مسئلہ میں ہاؤس کے مابین لانا چاہیے
اس میں سکوں کی کافی تعداد کی ہوگی جس سے متعلق مسئلہ مکمل ہو جائے
اور زیادہ سے زیادہ گروپس (Agreements) ہو جائیں اور سکے
بعد میں حکومت ضرور سمجھے گی جو اس کو اس کے اصل میں ہاؤس کے ساتھ
لائیگی اس لئے کہ یہاں اس کی وجہ سے حکومت میں وسیع - ادارے لے رہی ہے
اور اسے جس میں اس میں کیے جا رہے ہیں کہ اس میں کاسٹ ()
ہی بدل رہا ہے - واضح ہیں - بلکہ جو ریکولنسیس جیلے ہی سے ہیں اور
موجود احکامات لے چارے ہیں میں نے کہہ دیا کہ میں نے کے متعلق
کرنے کی کو وجہ میں گھر لے کی کوئی بات نہیں ہم نے اس پر کافی حور کیا ہے
اور جب ہی دہ دہا سے طریقے اس میں کو ہاؤس کے ساتھ میں سے کر رہے ہیں
کسی فارم (Form) کرنے کے مسئلہ میں حکومت نے کچھ میں سے محسوس ہیں
ہی وجہ سے نہ اس میں سے کی ضرورت محسوس ہوں نہ ایک معمولی سا
ایک سے اس لئے میں مخالفت کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے البتہ میں جامع میں
ہاؤس کے ساتھ میں جو میں میں کہ اس کام میں رہے گا کہ وہ لفظ لفظ کی جہاں ہیں
کروں اور اس میں میں میں اس میں کو حور ہوگا کہ میں سے منظور کرے گا نہ
کرنے لکن اب میں سے لانا جا رہا ہے و حد ڈسکے کو رائج کرنے کے لئے ہے
اور جب ہی میں سے طریقے میں لانا جا رہا ہے نہ ایک میں میں سے
اور وہاں کے کاروبار میں سے حور کے لئے نہ اس میں لانا جا رہا ہے اس کے درمیان
میں کوئی احکامات میں میں کیے جا رہے ہیں کوئی حور (Major Powers)

جی لے جا رہے ہیں بلکہ ہم ایک دوسرا ایسا کر رہے ہیں اسلئے میں
ہاوس سے اسل کروٹا کہ وہ لاکھی غالب کے اس اسٹس کو منظور کرے

شری گوپی ڈی گنگا رٹلی (نومل عام) مسر اسکرپٹر حواسٹ لائے نا ل
لائے کے سعلی گورنٹ سوچ رہی ہے اسلئے سعلی میں نہ کہوٹا کہ سکھ ساج کے لوگوں سے
مسورہ کر کے ل لانا چاہے تو اچھا ہے میرے حال میں اس دل کو انا حلا لائے کی ضرورت
ہیں بھی اس انا میں نہ گردوارے کہیں چلے تو میں حاسکے اس طرح اس ل کو اسی
حلائی لاکر اسلے کا وب لاکوئی اچھی خبر میں ہے انہی لا مسرے فرمایا کہ
جان سکھوں کی کو نمادگی میں ہے میں کہوٹا کہ ۴ علق ہے اسلے کے اندر
جسے بھی نمادے ہیں وہ سب سکھوں کے نمادے ہیں اس ل میں نامس کی
حوگنا ن رکھی گئی ہے وہ مناسب میں ہے بلکہ جسی سکھ ساج ہے ان کی جانب
سے اکتس ہو آڑ حار ہوئے کے بعد ۲ مسر میں ان کو لانا چاہے تو پھر ہوگا میں
انا ہی کم کر اہی بربر حم کرنا ہوں

شری بھگوان رائے گا بھرے جس عرض کے لئے جان نہ اسٹس لانا چا رہا ہے
میں سمجھا ہوں کہ وہ عرض اس اسٹس سے پوری میں ہو رہی ہے گردوار کے
انظامات کے سلسلہ میں وہاں ملکی سکھ ناں ملکی سکھ حذراناد کے سکھ اور
نایدٹ کے سکھ کا سوال اور جھگڑے پیدا ہو گئے ہیں جان یک کہہ گردوارے کے
سجسٹ میں بھی کرپس (Corruption) ڈھکیا ہے اور انا
ہکابہ بھانا چا رہا ہے کہ وہ اس بل سے روکا میں حاسکا اسلئے میں دو میں حوں
ایرسل مسر کے ومار (विचार) کے لئے اکتے سائے رکھوٹا اس اسٹس
کے سلسلہ میں نہ انا گیا ہے کہ سکھوں کا حوسکھیں (समय) آئے ان
کی رائے سے نامس (Nomination) کا حایگا لکین میں کہوٹا کہ نہ
سکھوں میں دیوان خالصہ ایک حایب میں ہے بلکہ اس نام کی دو حایب ہیں
اسلئے اس خبر کا حصہ کرنا ضروری ہے کہ حوسمیں نامس کے حاسکے و اس
حایب کے ہوئے بھی ان ہر دو حایبوں کے مسر میں ملاقات کرنے کا نوع
حاصل ہوا ہے انہوں نے مجھ سے نہ کہا تھا کہ پھر نہ ہوگا کہ نایدٹ کے جسے سکھ
ہیں ان کی الکٹرول رول سار کی حایب اور پھر حایب اس حایب کے سجدہ کے
طور پر حو لوگ اکت ہوں ان کے حایب میں مسجسٹ دنا چاہے تاکہ بر د جھگڑے
سدا نہ ہوں اور نہ ہی ملکی سکھ اور ناں ملکی سکھ کا سوال سدا ہو اس طرح ۲
سجسٹ ہوگا وہ نایدٹ کے سکھوں کا ہوگا لکین اس بل کے ذریعہ حواسٹام بحور کا گیا
ہے وہ مسکلات پنا کرنے والا ہے اسلئے اس برگورنٹ کو کان حور و حوس کرنے کی
ضرورت ہے وہاں کی آئینی برساہ نا پر لاکھ دوسرے اور وہاں کان ڈرے کا رونا چل رہے

ہیں اسے بڑے داروہار سے دہ دہ دار لوگوں کے ہاتھ میں دیا گیا تھا حال درست کرنے کی بجائے نہ لٹ نہ گاڑ دیا ہے وہاں حالات ایسے خراب ہیں کہ گروہوں میں جس نظام کو ہو وہ نہ چھوڑے ہوں حراہ کی صورت احسا کر لیں اور کسی لوگوں کو سیکڑوں کا ساما کرنا ڈنکا ان حالات کو مد نظر رکھے ہوئے اگر ان کے پاسوں کو جسکے بوب ہی نہ بول حل ہو سکا اس لیے میں نے اس میں اسٹیمٹ لایا ہے اس میں دوپوں میں موجود ہیں کلکٹر کو ان کے معاملات دیکھے کا احسا دیا جائے تو درست ہوگا کیونکہ کلکٹر کو نہ لوگوں کے معاملات پر دھار (१३१२) دیہے کا موبع بنا ہے ورنہ وہ اور اگر الیکٹڈ باڈی (Elected Body) کی بجائے نامزد باڈی (Nominated Body) رکھی جائے گی تو وہاں سرسڈب راجہ کے طور پر حکم چلا سکے اور نامزد باڈی کو مد نظر نہ رکھ دیکھے ایسی صورت میں اسکی دہ دہری میں ہوگی؟ میں پوچھ رہا ہوں کہ نہ سنا ہے کہ کوئی نہ دے ان سے تعلقات ہیں و لوگ اس طرح پر عمل نہیں کریں گے اس لیے نہ مناسب ہوگا کہ وہاں کے کہیں کو مد کرنے کی دہ دہری وہاں کی الیکٹڈ باڈی رکھی جائے اس لحاظ سے میں درخواست کروں گا کہ نامزد باڈی جو ہر دہری میں رکھی جائے الیکٹڈ باڈی رکھی جائے ایسی صورت میں ہی ہم اس کمیٹی کی سفارشات (Satisfy) کر سکیں گے میں یہ خیال ہے کہ سرکار کسی کو ہی اس سے نہ لایں گی ہوگا جسکے کی حد تک میں نے جو حد میں میں کر دی ہیں اس کے پس میں بھی اسے کہ کوئی شکل میں نہیں دھکیں

سرکاری رام کس رائل میں سمجھا ہوں کہ دہری میں عطا نہیں کی وجہ سے اس بل کے بارے میں اعتراض ہو رہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ میرا ۶ برس پہلے سکھوں کے گردوارے کے جسکے کے سلسلہ میں سکھوں میں نہ لایا جائے ہوا تھا اور کسی ہوں حراہ کے مد نظر اس زمانہ میں میں نہیں لے رہے تھے کہ اس کے حوالہ ہوار لائیک (War like) لوگوں کا ایسی موس (Institution) ہے اور نہ لوگ ہوئے میں میں لے رہے ہیں بلکہ اس کا مد اس نظام سرکاری میں میں لے لیا جائے حراہ سکھ گردوارہ ریکولس نکالا گیا جو سہ ۱۲ ۲ میں نافذ ہوا ورنہ میں ہی میں کو گردوارہ جسکے کمیٹی کا صدر بنا گیا اور نہ میں لے گا کہ سکھوں میں حوالہ اسے اس نظام میں اس لیے اس گردوارے کو سرکاری نظام کی نگرانی میں لے لیا جائے حراہ سہ ۳ ۲ میں اس گردوارہ کو کلکٹر اور ڈی اس کی نگرانی میں دیا گیا نہ عہدہ دار مہتمم گردوارہ (جو سکھ ہیں) کے ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھ میں اس نظام کا کرنے میں گویا وہاں کے ا مطالبات کے لیے کسی ہی اور اس کے صدر کی میں میں مولیس کے ہاتھ میں اس ادارہ کی نگرانی اس لیے دی گئی ہے کہ سکھوں کا مسئلہ (१३१२)

پوس نا سب۔ بہت زیادہ تھا اس بنا پر سکھوں کے گردوارے کا مسجس اس
کسی کے سرحد کا گیا جسکے صدراں ہی ی ہے اوس زمانے میں سکھوں کے
میں خلافات دور ہو گئے سکے بعد سکھوں و سٹانوں میں جھگڑا پیدا ہو گا
میں وہ بہت حدہ ہو کہ ان امور کے بعضوں کے لیے ایک اند بہت حسس ترسح
ہو سلیے کہ بہ صرف سٹانوں بلکہ نظام کے خلاف ہی کتابیں ہیں سکھ اور
مسلمان دونوں میں معاملہ رہا پھر گردوارہ مسجس کی جو کسی بھی و دستور العمل
گردور بکھاں عمل کر رہی ایک بعد بہت بولس نکس ہوا تو جوہ گاکہ
سکھوں کے گردور کو ی ہی ی ہے کیا بھائی ہے ی ی ہی ی کا ہ
حال ہو کہ گردور کا پولس ہے کوئی بھائی ہے ی ی ہی ی کے عربک کی کہ
میں کا بھائی و مس ہے نہ ہوا۔ ہے جامعہ اس عربک کو گورڈ کے بطور کرنا
اسکی جگہ رکھا نظام ہوا چاہے اسکو طے کرنے کے لیے اسٹ مسجری ہے صورہ
کا گیا۔ مے کہاکہ اسارے میں سکھوں ہے بھی پوجہ نا۔ مس گمسہ
جو رہی میں سا سرل میں مسک کال (Cell) کی گئی یہ صرف بھائی سکھوں
سواں کسی میں بھانا گا بلکہ جاب بہ جو وعہ کے سکھوں کو ہی میں میں بھر
کا گیا اور مسجس رہو مسجس کے میں بھی اس میں سرحد بھا واقعات انکے۔ ہے
رکھے گئے لیکن اس میں ہوا نہ کہ بھائی سکھوں کی کچھ رہے ہوں اور دوسرے
سکھوں کی کچھ رہے ہوں باہر ہے آئے ہوئے سکھوں کی نہ رہے ہوں کہ اس
گردوارہ نا انظام سروری گردوارہ پر مذہک کسی (Siromani Gurudwara
Prabandhak Committee) کے سرحد کرنا چاہے کہونکہ دوسرے
گردواروں کا بھی انظام اسی کسی کے سرحد ہے بھائی سکھوں نے اس ہے نا اور
کا اسکی رہو مسجس مسجری کو دنگی اور صویر ہ نس کی گئی کہ جسک نہ
معاملہ مسجس طور رہے نہ ہو چاہے کچھ نہ کچھ عارضی انظام ہو جانا چاہے
نجات کے سرحدرا اذہم سکھ مانک سکھوں کے ایک لہر ہیں اون ہے ڈھل
میں بچہ ہے ایات ہوں بھی اون ہے بھی اسارے میں گسکو ہوں اور حال میں
باہر کے سکھوں کا ایک ڈوس (Deputation) مے پاس آنا بھا
ان کا حال ہ ہے کہ اس گردوارے کے انظام کو سروری گردوارہ پر مذہک کسی
(Siromani Gurudwara Prabandhak Committee) کے سرحد کرنا
چاہے نا۔ ہرا بھائی سکھوں کی عائد گئی ہو سکتی ہے اور جان کے بھائی سکھ
ہ چاہے ہں کہ اس میں کرب کے ما ہ عائد گئی دھائے اور انظام ہی ہی کسی کے سرحد
کا چاہے ہر حال جسک اسارے میں سرل لسلچر (Legallature)
ہے دی مسجس مسجس جو اور کوئی لوکل ہائی ناں جا کر اسکے
دوسری کام نہ نا چاہے بہ تک عارضی طور رہی کسی انظام کی ضرورت ہے

میں نے خود لکس کی صورت میں کی ہے لیکن الیکوٹ روٹس باز ہوئے اور مسئلہ
نظام قائم ہوئے میں چونکہ دیر ہوئی ہے اسلئے گورنمنٹ آف سی ی کی حرکت
کی * رو کسی کی حالتے جو آئی سی ی کی یہ اومیں کام کرتی ہے تک عارضی
کسی کے نام کا ارد کا * جو سٹ ڈپارٹمنٹ ہونوہ حاضیادوں کی نگرانی اور انظام
کے لئے ہم نے چونکہ گردو سکھان بھی انک وہ سہ سی سوس (Institution)
ہے لہذا سکی حاضیاد کی ہی نگرانی اور انظام کرنا حکومت کا فرض ہے اسلئے ہم نے
سیرل کسی بنانا ملے گا ہے لیکن سیرل اس طرح ہوگی کہ ہر بورڈ اب روٹس
(Board of Revenue) جو انڈوس کے بھی انعام ہیں لیکن
حرمیں ہونگے اور کلکٹر ماند ڈ اس کسی کے رکن ہونگے انکے علاوہ حالہ دیوان
کے دو رپریسینٹ (Representatives) بھی اس کسی کے رکن
ہجے اور دو رپریسینٹ سکھان حاضیاد سے لیے جائیں گے ایک رپریسینٹ
سروسی گردوارہ ہر ڈھک کسی * امرہ کا ایک رکن ہوگا اور ایک رپریسینٹ اوں
سکھوں کا ایک رکن ہوگا جو حاضیاد کے باہر رہے ہیں ایک لوکل کسی نام
کی ہے جسکے صدر کلکٹر ماند ڈ ہونگے سہم گردوارہ ایک رکن ہونگے اور حاضیاد
ایسٹ کے * رکنہ رور ہونگے حکومت گورنمنٹ ہارڈ کرنکی چونکہ ہر سٹ
نظام کے لئے ابی دیر ہے اسلئے وہی طور پر اسٹ مسری کی منظوری سے یہ کسی
میں گئی ہے لیکن مل اسکے کہ نرے رنگوا اس (Regulation) میں
رسم کی حالتے ہی لکھنوس لکھنوس قائم ہوگی اور ہی گورنمنٹ اکی برائی گورنمنٹ
کو اس رنگولس دیں رسم کرنے کا موقع ہیں ملا لیکن حکم اس کسی کے پھر
لگائی (Legality) نہ ہو وہ کسی کسی میں نہ سکی کسی نو
موجود ہے لیکن وہ ملوں ہے ہر سٹ انظام جب کا حالتے گا تو اس وقت سکھوں کی
رہے کے ہر کوئی قدم ہیں اٹھانا حاضیاد اوں سے مسوہ کا حاضیاد کہ الیکس کس طرح
ہے اور انکے کسی رپریسینٹ ہونگے وہی سردار ادھم سکھ نامک لے ہجے
لکھا ہے کہ اکی رہے کے ہر رپریسینٹ * لیے حاضیاد میں نے ابی نہ جواب دیا
ہے کہ ہم ابی پرمیٹ لکھنوس (Permanent Legislation) میں لائے
ہیں حکومت حاضیاد کی نالیسی * ہیں ہے کہ کسی کمیٹی کے حوالے میں مداخلت
کرتے سیرل گورنمنٹ سے لیا رہے ہیں حکومت بھی سمجھ ہوگا و سارے پوائس
نور کے بعد ہوگا اس وقت صرف عارضی کسی ک انظام کا امداد دینے کا مسئلہ ہے
مگر اس لی کو نام نہ کا حالتے ہو گورنمنٹ کی معرکہ کسی صحیح ہوگی ملے
اس کسی کو ریکولر ہر (Regularise) کرنا ضروری ہے اس دسواہی
دم دور کرنے کے لئے * مل پس کا گیا ہے ایسٹل حرمیں سے میں اپیل کروں گا کہ
اس میں کسی نام کا کوئی نہیں ہے اس مل کو اگر حاضیاد منظور کرتے ہو ہوگا

۱۔ کہ محدود کمی جو ایس میں مسری کی مطوری سے مائی گئی ہے عارضی طور
اطعام نہیں رہی رہی رنگولر لی (Regular Bill) سیرل گورنٹ
سے سراج کے بعد سکھوں سے اوس (Opinion) حاصل کر کے
۲۔ کہ جسک کوئی مسئلہ لی دس نہ کا جائے موقوف کسی کو رنگولر کر کے
کی ضرورت ہے مریخی (Emergency) کے طور پر اس بل کو مطور
کنا م وی ہے موقوف صورت ۴ ہے کہ حالہ دیوں ناندی اور دوسرے سکھوں
میں زندگی پیدا ہوگی ہے کھانا مائی ہو رہی ہے روزانہ مائی ہو رہی ہے
انگراس ہے میں کوئی موقوف مہم کی ناند کرنا ہے اور کوئی موقوف مہم
کے خلاف سکھوں کے گھنے ہو گئے ہیں جساکہ آرٹل سر ناندی نے لپا کہ
وہ کسنگی لڑھکی ہے حونا ہوئی کا اندسہ ہے اسلئے میں کہوینگا کہ اس بل
کو موری مطور کرنا مری ہے ورنہ اوں جھگڑوں کا حصہ بنواؤں اور بندوبست
درجہ سکھ حود آس میں کر لینگے عارضی نظام کچھ نہ کچھ کرنا جا ب ضروری ہے
میں ہاوس کہ میں دلانا ہوں کہ اس کہ ویسی کے رپرریشنس (Representations)
حکومت کے سامنے ہیں اور حکومت کو اس کا حال ہے کہ ریسٹ لیمٹس جب لانا
۳۔ لگا ہوا تمام موز کو سس طر رکھا جائگا لی الحال حکومت کوئی مادی مدد
کرنا نہیں چاہ رہی ہے اسی لئے صرف ۴ ریسٹس کا اسٹنٹ سس کنگا ہے
میں سمجھا ہوں کہ عارض اس مرامت کے بعد سکھ مطور کرنگا اور کوئی مادی
ہیں کرنگا

سری گو مال شاسری دی (مدھول) سر سکرر ایہی حویر کی گئی ہے میں نے
اسکو عور سے سا اور اسلئے میں کچھ کچھ چاہا ہوں جنکو وہاں کے سکھوں سے و
گردوارے کے لوگوں سے واسطہ رہا ہے کچھ نہ کچھ معلی رہا ہے اس واسطے وہاں
کے واعاب معلوم ہیں ان واعاب کو دھان میں رکھنے ہوئے ہیں کہوینگا کہ
اج حو بل ہاوس کے سامنے نا ہے اگر وہ مکمل طور پر آنا ہو چر ہوا وہاں کے
حالات میں سمجھا ہوں کہ خطرناک ہیں وہاں کی دو مازس میں ۴ ملے کرے
کے لئے کہ حالہ دیوں کسی کرسی ہے جھگڑے ہوئے ہیں ماز مائی ہو رہی ہے
اور اسکی اطلاع اس ہاوس تک آئی ہے سا مہ سال کی مائی ہیں اس کا حطام
اب رہو ہو لپا ریمس کے ص آگاہ ہے نظام میں کوئی مری نہیں ہو ہے جلیے حسا
انظام تھا وہی انظام اب بھی ہے اور حو جھگڑے جلیے ہیں وہی جھگڑے ب ہیں
میں سات نہ لاکھ روپے آتا ہے اسکا حساب دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہیک
مرفہ سے خرج نہیں ہوا ہے آج حو سسٹنٹ ہیں وہ کلکٹر کی رائے سے کام کرے
میں میں سمجھا ہوں کہ حوکسی ہوگی و جی طرح سے کام نہیں کرے گی
میں مصلحت میں چالے کی م ورت میں سمجھا لیکن اساکہوینگا کہ لی لی لی

1966

16th July 1952

*L A Bill N XLII of 1952
a Bill to amend the Sikh
Gurudwara Regulation
Nanded (alias Apchalnagar
Saheb) of 1912 F*

ایک نوہ ناس ہیک ہوگی ح حول ہمارے سامے رہا ہے و سالی ہوا
ہائے جس میں سکھوں کی نمائندگی کے لیے پوج ہوں اب وہاں کی دیوب کمسون
حالیہ دیوان کسی وز تک دوسری کسی کو کلکٹر سکھوں کے نمائندوں کو لیا جائے ہو
ہیک ہوگا جب ہمارے لیا ہو دیوب سکھوں کے دیوب گروہس (Groups) ح
سے لیا جائے ہ اب تک ملے ی ہوں ہے کہ ملاں کسی می جائے دیوان کسی
ہے وز ملاں کسی ح ہ دیوب کسی ہوں ہے

مگر جس لوگوں نے حکومت کے پاس نمائندگی کی ہے انکے جھگڑوں کو اچھی
طرح سے دیکھو کہ ہر ایک کی عیب ہے ہی ملتا ہوا کہ دیوب صحیح ہیں
دیوب کے پاس ہے کاندھ ہیں ہاوس میں چاں سکھوں کے ہمارے میں ہیں
لیکن حو لوگ ہاندہ کے سکھوں کے ووٹ لیک ہاوس میں لے ہیں ہوں ہے ہ ناس
آب کے سامنے رکھی ہیں مال سکری ہاسل میں حو جھگڑا ہو ہے و اربل ہسر
کو معلوم ہوگا ہمارے پاس اب دن سے جھگڑے آئے رہے ہیں دیوبے گردوارے
کا نظام مکمل طور پر ہونے کی ضرورت ہے وہاں کرس (Corruption)
ہے و رکھی حراماں ہیں انا ہما گردوارہ رہے ہوئے وہاں اسی ناس ہوا ی
ہیک ہیں سمجھا وہاں دیوبے لہ گوں کو کھانا کھانے کا نظام ہے مگر وہاں
حوری اور ڈاکہ کی ناس حلی ہیں وہاں اطراف میں ہی گردوارے ہیں اس
وب حول ہاوس کے سامنے بس ہوا ہے میں اسکی مخالفت ہو ہیں کرنا لیکن میرا
بمعید ہ ہے کہ جب ہاوس اس ہارے میں دل بطور ہی کر رہا ہے تو دیوبے نظام
کے لیے مکمل طور لی پر بس ہوا جائے تھا اس طرح حالیہ کا جھگڑا الگ کر کے
اسی حد تک نظام کردیا گاں جس گورنمنٹ دیوبے نظام کا ہریدہ ()
کرے تو ہیک رہگا

میں سکھوں کی ہندو نمائندگی کرے ہوئے اپنا پاس بہا ()
کرنا ہوں۔

سر ایچ اے رالڈ گوائے سر ایچ کرس ہاوس کے سامنے اس وب حول

ہوں ہے و ہ ہے کہ (A Bill to amend the Sikh Gurudwara
Regulation Nanded (Alias Apchalnagar Saheb) of 1912 F

ہلے حو رنگولیس اند تھا و ہمارے سامنے ہیں ہے جس کی وجہ سے نہ معلوم ہیں
ہو سکا کہ اب میں رنگولیس کو کسی طرح امڈ (Amend) کیا جا رہا ہے
اگر ہ ہمارے سامنے ہوا تو موجود دل ہر ہم صحیح طرح سے عور کر سکیے دوسری
ہ نہ کہ ہ ایک رلہ میں ہر (Religious matter) ہے حسا کہ
آر لی ہر ہاندہ کے بھی مانا وہاں ورر میں (Representation)

کے لیے جو چھکر ضرور ہے۔ لیکن جب سے ٹرنل میں صحیح حالات سے اطلاع
ہی اس لحاظ سے میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس بل پر ٹرنل میں دو دن کے لیے ملبوی
کا جائے تاکہ ہم اس سلسلے میں سدی کر سکیں اور گروہ و بندہ کسی کے
تائیدوں سے صحیح معلومات حاصل کر کے ہاؤس کے سامنے رکھ سکیں۔ میں یہ بھی
کسی وزن کے حامل نہیں کہ رہا ہوں تاکہ اس معاملہ میں یہ کہ میں نہ
بل کے متعلق صحیح معلومات حاصل ہوں اور اس کے نتیجہ میں کسی کے ساتھ نا
چوئے نہ ہوں۔ ٹرنل میں سے کہا ہے کہ گورنمنٹ کے حوالہ سے ہاؤس کے سامنے
نہیں کیے ہیں ان پر اہماد کرنا چاہیے۔ یہی یہ کہا ہے کہ یہاں سوال اہماد اور
اہمادی کا ہے۔ بلکہ صحیح معاملہ کا ہے اس لحاظ سے اگر دو دن اس کی سدی
کے لیے دیے جائیں تو مناسب ہوگا تاکہ ہمیں کو ہو کر کے کام میں ملے۔

سری بی ڈی ڈیسمکھ - سپر انٹنڈنٹ - یہ بل جس طرح ہاؤس کے سامنے آیا ہے
اس کے لحاظ سے میں سمجھ رہا ہوں کہ یہ بل گردوارے کے انتظام کے سلسلے میں ہے اور
اس پر زیادہ بحث و مباحثہ کی ضرورت ہوگی۔ لیکن حوالہ سے ابھی چند آرٹیکل میں
لے پاس کیے ہیں ان سے جو معلومات حاصل ہوئے ہیں ان کی روشنی میں یہ معلوم
ہوا ہے کہ یہ مسئلہ نہایت اہم ہے اور سجدگی کے ساتھ اس پر غور کرنا ضروری ہے
سلیے کہ کہیں اس سے بصری براب نہ آئے ہو۔ بلکہ ہاؤس کے متعلق میں کچھ کہا
ہی چاہتا ہوں۔ ایک بار اس میں سے گردوارے کے سلسلے میں ان کی دے میں جو بھاد
ہے اس کی بارے میں اسے ایک نظر ہے۔ آرٹیکل میں سے یہ بل نہیں کرتے ہوئے
کہا ہے کہ یہ حوالہ ان پاوروں میں کوئی بھاد نہیں چاہیے اس لیے یہ بل میں سے
ہے۔ لیکن یہی وہ اس بات کا ڈر ہے کہ اس بل کے منظور ہونے کے بعد اس کے بعد
کہیں بھاد نہیں ہو جائے۔ آرٹیکل میں سے یہ تو کہتے ہیں کہ وہ جو بھاد
دوسرے انتظامات لانا چاہیے۔ لیکن بل کے کلار (۲) میں یہ لکھا گیا ہے کہ
(۲) سال کے لیے کسی نام کا رہی ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ بل میں یہی غرضی طور پر
۶ ماہ کی مدت کسی کے لیے رکھی جائے۔ لیکن حکومتی طور پر ہی اس نظام
میں اسد ہاؤس دالنے والی ہے۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ ہم کو ہر قسم کی
(Community) کی نمائندگی کا حق ہے۔ خصوصاً جبکہ اس کمیونٹی کے نمائندے
اس انون میں یہ ہوں اس لحاظ سے میں یہ درخواست کر سکتا ہوں کہ اس بل پر ٹرنل
کے لیے دو دن کی بہت دھماکے تاکہ آرٹیکل میں اس سلسلے میں ضروری معلومات
میں کر سکیں۔

شری بی رام کشن رائے - مجھے نہ اعتراض وائد (Valid) معلوم ہوا
یہ نہ نامزدگی (Nomination) کی مدت میں میں یہ کہتے ہیں۔

میسر اسپیکر اب سوال یہ ہے کہ اس لی سکندر دنگ کب کھائے
سے (Sunday) ہے

شرعی رام کس راڈ کل سکندر دنگ لے سکے ہیں۔ بل میں
میں کی کائنات دی جارہی ہے جس کے بارے میں بل میں مذکور
ہا ہے۔ و گ کے معنی کو وضع کرنے کے لیے اور وہی نوگوڑس سے سی سے قول
کہ کی اس میں کی نسل (Principle) کا اصلاح ہے۔ میں مگر
اک و صاحب کے دسا چاہا ہوں کہ نہ صرف عارضی لی ہے و نظام کے رکھنا
(Regularise) کرنے کے لیے ہے۔ اگر اس دوسری (دوسری) سے اسدسی
لے جائیں اور و بعد اور ربرن اسل (Reasonable) ہوں و ہم کہ انکے
اسے میں کوئی ندراری ہوگی کل اس بل کا مقصد ہوا ہے و احیا ہے۔ بلے کہ
سے رولنگ (Prolong) ہونا چاہا ہے۔ میں یہ بل کرنا ہوں کہ میں نے
لجسلیس و گرم (Legislative Programme) کے ایک ماہ لے کا موقع ہیں
بلا سکا مجھے اس میں ہے۔ ہا نارادہ لے سے میں س سمجھا کہ بل میں
کو کوئی مقصد حاصل نہ سکا ہے۔ اسدہ ہم بل اور بل و گرم یا کر لے کی
کہ جس کے لیے میں سمجھا ہوں کہ اس میں سے میں ہکا ہوا

شرعی گو بی ڈی گگا ڈی سول سے (Sunday) ہے۔ ہم لوگوں
کو نادر ہا کر لے میں ہی دو دن لگائے ہیں اس لیے میں س سے کے دن سو
کے ہیں

شرعی اسی راڈ گوا لے ہوں سی حورن کو اوڈ (Oppose) کے کا مقصد
ہیں ہے بلکہ میں یہ اس کے نا چاہا ہوں کہ حورن اسلی بلے کے بعد بھی
والی ہے کہ ہا کے اس میں کام ہا ہے اس لیے میں س سے کے کا موقع
دنا ہے۔ میں س سے

شرعی رام کش راڈ اسکے معنی نہ ہونگے کہ حورن (Business) ہاوں
کے اس اسو ہے۔ وہ او آگے لگا کلے ہر لے ہاویگ لی کے ہاوں کے نا
کوئی او کام ہیں۔ میں سمجھا ہوں کہ سا نہ بل ہی سلکٹ کسی میں
کا ہے والا ہے۔ اسی ۲۲ اسدسی میں جس میں حورن کرے ہے۔
میں لی کسی اور کلے کس و سل میں (Controversial matter) نہیں ہیں
ہے۔ اسکو ٹھیک طے ہے پاس کرنا ہے اور اس لی (گردوارہ بل نادر) میں
حو تر ہے۔ وہ اس میں ہے

میں ہاوں کے بل میں کے سب سے یہ حورن بھی رکھا چاہا ہوں کہ
نا۔ حورن سے مسلسل اصلاح ہر ہے۔ میں اور میں و ٹھیک گاہوں اور گرم

اسی طرح وہ کام چلائے رہیں جو ہیں مسموم کہ مراد اور کہے دن تک نہ ن کر
جاری رکھا رہا ہے میں کہہ چکا کہ اکی دمہ داری نورس رہے وہم ہیں
م حال ہم جس طبع پر کام چلائے ہیں اس انما سے نو فر ۸ دن لکس گئے
میں ہیں جہاں کہ ہم کہ اسی در لگا چاہئے میں نے کو کام ہو چاہے وہ لو لک
میں سمجھا ہوں کہ میں نے کے مدد تو اسطی کہ کادر (Close) کہ ۱۰ ہے
اسلئے اس ل اسدس (More) ہو کہ لکس ہو مناسب ہے نہ درج
۰ نہ درجے کا معاف ہے وہ کہیں نہ چاہے ان تمام نکمات کے باوجود اگر
۱ سل میں سکے نہ کریں نہ میں سمجھا ہوں کہ ضرور دال میں کالا ہے
اور زیادتی ہوگی جان کہ گورنٹ کی طالب کا سوال ہے وہ نہ بلوس (Influence)
کا کہ میں سمجھا ہوں کہ یک دوسرے رہیں یہ وہ کہہ چاہئے وہ اگر
نری جس روس امرانا ہی وہ وہ ہیں کرتے نہ وہ ہار ہاں رہا سکار
ہے اور رس اور کا میں کام کا سکار میں لیے اس ل آج لکس میں دنا
چاہئے

میری بی ڈی دسٹیکم ہاوس کب تک چلے گا ؟

سٹراپیکر اب ہاوس کے ساتھ جاری ہیں جس میں سے ایک (Section 6 of the Hyderabad General Sales Tax Act 1950) ہے وہ ۱ ل
(Levy of Tax on the sale and purchase of Commodities) ہے اور اس پر
میں سمجھا ہوں کہ لکس کا ۰ ل میں سلیس کن کا حرج ہے م حال میں نے اس
۰ لہ ۰ ل میں ۰ ل میں ہاوس کے ۰ ل میں ۰ ل میں ان کے علاوہ کرنی اور اس میں
ہیں

شریکانی رام کشن راؤ ان کے علاوہ سلمبری ڈیمانڈس ہاوس کے ساتھ ہیں
کے جاننے والے میں نے اس وری لے دے اور میں بلڈنگ ڈیمانڈس
۰ لہ ۰ ل اور (Provisions) یہ ہے ہوگی جو کہ اب تک چھپے ہیں
میں ۰ ل حرجوں کے میں ۰ ل منظور و کرنا ہے لیکن ان ڈیمانڈس کو جب تک اسطی کی
منظوری حاصل ہوا ہے جب تک کہ سٹ حرج اس آ سل میں میں کے سٹرو اور الوسی
کے میں اس میں کہ گا ان تمام حرجوں کے مدد میں نہ ہو یہ نہیں کر رہا تھا کہ کل
اس بل کے نامے میں ہو کر چاہے ہو مناسب ہے

سٹراپیکر میں سمجھا ہوں کہ بل میں ۲۰ سے ۱۰۰ ع پر فرسٹ رنڈنگ
ہو چاہے اور پھر اس اسدسٹ کے نام دنا چاہے

شریکانی راؤ گویا اب تک جو پالیسی ہوئے وہ اسے اہم ہیں نہیں اور
ہم نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا ۔ لیکن اس کے باعث بے حور لنگ دی ہم اس کو

ماتے لائے مار رہے۔ سائے میں سمجھاؤں کہ فرسٹ ریڈنگ کے وقت ٹیکس ہوتا
مرورزی ہے کہ تھکے سلسلے میں موہوئے کے مدد سے ہوتا ہے کہ صرف سلسلے میں رہی ہے
کنا حاما ہے اسلئے وہ کہہ سکتے ہیں کہ سائے میں ہی سمجھنا شروع دیا جاتا
ہے لہذا میں سدی کرتے کہلے گاں وہ ملتا جاسے ورا اگر گاں وہ نہ دنا جاسے
تو نہ رنا ہی ہوگی۔ میں دل کے لیے کہہ سے کہم = دن مرور ملے جاسے کہنیکہ انورس
لئے انورس کرنا جی ہے بلکہ میں اسدی کر کے فیکس اینڈ فیکس (Facts and
Figures) میں کرنا ہے۔ اس دل کے بارے میں میں صرف یہ کہنا جی ہے کہ
اس سے ہاسکاں ورجب مار پڑا ہے۔ یہ مکروسیں لی ہے ورا سکو نہ لانا جاسے وغیرہ
میں قسم کی باتیں کرنا جی ہے بلکہ کاسی کرا میں سے معلوم جو دل اڑا ہے اسکو
دوسرے نام سے نہیں کاناگا ہے اسلئے یہ بہت اہم مسئلہ ہے لہذا سرکس طرح میں
آج ٹیکس جو

مسٹر اسپیکر فرسٹ ریڈنگ کے وقت مسٹر صاحب اسے حالات ظاہر کریں تو
میں سمجھاؤں کہ بریل میں کو انکے نوآباد آف وہو (Point of view)
کے سمجھے میں سمجھ ہوگی۔ انکے علاقے اور مل سمجھا کر اس میں بھی تھک ہے اس لیے
اس لی کی فرسٹ ریڈنگ کل میں ہوگی

میری اسی رائے کو اسے اس دل کی فرسٹ ریڈنگ کل میں ہوگی جاسے کہونکہ
یہ بہت اہم ہے ورا اسکا اور کسکاروں پر پڑتا ہے۔ میں اس لی کی اسلئے کہلے اور
دو دن ملے جاسے

مسٹر اسپیکر اس طرح کل کہلے جو کام رہا ہے وہ سلسلے میں کے سکس (۶) پر
ٹیکس ہے۔ لیٹر ہاورنگ دل کے بارے میں جاسوں کی کیا رائے ہے۔ میں معلوم کرا
جاسا ہوں۔ میں اس بارے میں رائے جی دے سکتا کہونکہ وہ انہی رگولٹ (Regulate)
جی ہو ہے۔ اگر اس بارے میں آرٹریل میں کو کوئی امر اس ہو تو میں جی جاسا
کہ انہی کوئی حیر ہوئے دونوں انکے علاقے سلطنتی ہٹ بھی لے والا ہے۔ اس لیے
ظاہر ہے کہ نکسٹ ویک (Next week) بھی جاسوں کا کام جاری رہگا
جسی صورت میں میں سمجھاؤں کہ گردوارہ ہل کے اسلئے کو سنے کے دن اور
جسٹ سلسلے میں دل کے بارے میں جو اسلئے میں وہ کل جس سے تک آس میں
داخل کر دے جاسے۔ اب سلسلے میں انڈیا پر جو آف کو دس ان دی اسٹیک آف حیدر آباد
(Sales and purchase of Commodities in the State of Hyderabad) کے
دل کا فرسٹ ریڈنگ ہوگا اور آرٹریل میں اس بارے میں وہو (Point of view)
جاسوں کے سامنے رکھ سکے۔ پھر اس کے بعد یہ سمجھنا کہ جاسوں کے جیسے ہوئے وہ میں
جاسوں کا کام کرنا لگیں میں سمجھاؤں کہ اس وقت تک جاسوں کا وہ بھی ہم جاسا

L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyderabad

Shri Devi Singh Chauhan I beg to move

That L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets and Factories in the State of Hyderabad be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No XXV of 1952 a Bill to provide for the Levy of Tax on the Sale and Purchase of Commodities in certain Markets in the State of Hyderabad be read a first time

سلسلے میں سب سے پہلے (۱) کے بارے میں اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے ایک نوٹ
 کے ذریعے دیے گئے ہیں جس میں اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے دیے گئے ہیں جو
 سری ڈیوی سنگھ چوہان مسٹر سپیکر جو مل ہاؤس کے سامنے رکھا گیا ہے
 میں لکھا ہے کہ اس میں ۱۰۰ روپے کا اضافہ ہو گا جو مل ہاؤس کے سامنے رکھا گیا ہے
 ڈیوی سنگھ چوہان اور سروریاں ہاؤس کے سامنے آئے تو معلوم ہوا کہ ہزارے ایک
 لاکھ ۱۰۰ روپے میں سے ۱۰۰ لاکھ کا اضافہ تھا لیکن دوسری طرف ۱۰۰
 لاکھ ۱۰۰ روپے کے خلاف کے لحاظ سے ملے نا آگے تو ہزارے ۱۰۰ روپے
 تک اضافہ ہوا اور سو روپے اس اضافہ کو پورا کرنے کے لیے ۱۰۰ روپے
 کے سامنے رکھے گئے ہیں۔ یہ سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے
 لکھے گئے ہیں۔ اس میں ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے
 مل کے ۱۰۰ روپے کی گئی تھی کہ جسے بھی اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے
 ہر ایک روپے کی ایک لاکھ روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے اضافے
 کو اس سے ایک کروڑ روپے لاکھ روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے
 اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے
 اور اس کی دوبارہ عور کیا جائے

عور کرنے کے بعد ہم نے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے
 اضافات دیے ہیں جن میں ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے
 کیا گیا ہے اس میں اضافہ ہوا اسی طرح سے ہم کو ایک کروڑ ۱۰۰ لاکھ
 روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے
 گھانا رکھا ہے اس کو اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے
 اضافہ ہم نے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے ۱۰۰ روپے کے اضافے کے لیے
 لاکھ کا اضافہ ہم نے لینڈ اسسٹنٹ (Land assessment) کے ساتھ اسسٹنٹ کمشنر کے

*L A Bill No XXV of 1952
a Bill to provide for the
Levy of Tax on the Sale and
Purchase of Commodities
for certain Markets and Factories
in the State of Hyderabad*

رہے ہیں وہ نہ کسی عام میں ہوگا اور نہ کوئی خاص بازار میں نہ
دیکر نہ ہی یہ عرصہ روخت آسکی نہ کہ کسی عام ہوگا نہ ہی نہ عرصہ
کا ضروری سمجھاؤں کہ حکومت نے نہ حوطہ احاطہ اور نہ ہی کوئی
(Proposal) ملحوظ رکھا گیا ہے کہ کاروں کے ماس جو سرائی کو دوسرے
(Surplus commodities) رہیں گی وہی عام طور پر مارکت میں روخت کے لیے
سکی مال کے طور پر کہہ سکتے ہیں اگر کسی کار کے ماس ۳۰ لے ہوگ بھلی
ہو تو وہی کی بوری مریض بازار میں ہیں لیکن اس کا ایک حصہ و
اسے اس رکھ لیا ہے کہ و اسکو اپنے گھر کے لیے استعمال کرے یا اس کی بھلی
کے کچھ حصہ و بچہ کے لیے ہی رکھ لیا ہے انی ضرورت بوری ہونے کے بعد حصہ
بچہ نہ مارے و مارکت میں لے آئے اس طرح سے معلوم ہوا کہ ۳۰ ہوگ بھلی و
ہذا کارے و بوری کی بوری مارکت میں ہیں لیکن اس مسئلہ میں حوالہ دہل کی
گی ہیں و سی میں ہیں کا کارے گھر میں رکھا ہے و وہی کی بوری بازار
ا بکری میں ہی ہیں لا ہوگ بھلی کر کے مل لیں سند کاسرے دھاء
انوں پتار ۳ میں ملتی ہے و ہر طرح (۲) اس میں داخل کیگی ہیں
۱۰ اہی عرصہ کا ہے کہ میں بکری کے عرصہ کو اٹھارا ۳ لاکھ روپے کی آمدنی
ہوگی اس سے کہ اس آمدنی سے دے دے دے ۲ لاکھ روپے ملنے اور گروڈ سے
۱۰ لاکھ روپے ملنے اس طرح (۳) لاکھ روپے صرف ان کو دوسرے ملنے
اور ۱۰ لاکھ روپے دوسری بھلی بھلی میں ہر (۴) میں لے اہی لڑکا ہے
سکی لکڑے مائے دوسری بھلی میں کاسرے میں سے دہا میں ۱۰ کار مل گئے
ہیں اور ایک بھلی میں ۱۰ مل اور بھلی بھلی میں اگر چہ ان کا کل حصہ
دہا میں کسکاروں کے ماس رہ جائے اور بوری کی بوری کو اس (Quantity
مارکت میں ہیں لیکن کچھ حصہ گھر کے استعمال کے لیے رکھ لیا جاتا ہے
میں سمجھاؤں کہ ان کا کل حصہ مارکت میں آتا ہے ملا لیں اور وہی میں
کچھ حصہ گھر کے استعمال کے لیے رکھ لیا جاتا ہے اور وہ مارکت میں بھلنا جاتا
ہے اس بکری کا رجھوئے بھلے کسکاروں پر ملتی ہیں ہوا کہ وہ ۱۰ حیرت
اس میں جو دہا میں ہی عام طور پر استعمال کجاتی ہیں ملا اگر کسی کسکار کے
ماس ایک میں ۱۰ دو میں ہی ہو تو وہ کسی مارکت میں ہیں بھلا لیکن اسے اس میں
رکھ لیا ہے و گھر کے لیے استعمال کرنا ہے یا اگر دہا کے دوسرے لوگوں کو ضرورت
ہوئے و بچہ دہا میں نہ ہر مریض کی ویکلی مارکت (Weekly Market) میں
ج لیا ہے میں لے اس میں میں میں مارکت کا میں کاشہ وہ رنگولڈ اس میں
(Regulated Markets) میں جو عموماً مویع ہے • • • مل کے نامہ پر ہونے •

و مارکٹ میں صرف مارکٹ اسے جس جہاں پر اس کسی نا رہوہ لیکن یہ
ونکلی مار میں وں چھپا ہوں کہ مارکٹ ۲ ہر وجہات کے لیے ہر
وہر ما کسی میں خود ملی مارکٹس ہاے سی و جہاں جہاں جہاں کا کار
سی ۔ ج سکے میں وہاں سے سکے کا ۴ ہوہ کوکہ اگر کسی کا مارکٹ
ہاں کوئی سے کم مقدار میں ہووہ اسکے عام طور پر رینکولڈ مارکٹس میں لا
لہہ جو اس وہاں لائے کی ہوں ہیں سلاکس اور گر وڈب ان ہی کو و رینکولڈ
مارکٹ میں لانا ہے اور وہ بھی اسی صورت میں حکمہ کا ہی مقدار میں اسکے ہاں ہوں
میں لیے ہاں کی کمولڈس ہر سکے کا اطلاقی ہوگا اور جو جہاں جہاں کسکار اسی سا
ٹھے مقام پر نا رینکولڈ مارکٹ میں ہیں لائے بلکہ ضرورت کے بعد گھر کے سماں
کلیے رکھ لیے ہیں نا پھوڑے سے مارکٹ کے ساتھ وونکلی مارکٹ میں بھی ہیں نا
ہر میں قانون کا اطلاقی ہوگا

دوسری چیز جو میں آپ کے سامنے رکھا جاہا ہوں وہ ۴ ہے کہ اس سکے کا
ن ٹھے ہونا ہوں نا ٹھے ہر ٹھکا جو ان چیزوں کی خرید و فروخت کیا کہے ہیں
ورکاں روپیہ کبانے ہیں جہاں کسکار اس میں ہیں ۵ صرف ٹھے ہاں ہوں
میں کا اطلاقی ہوگا ۔ ہم نے میں کا لحاظ رکھا ہے کہ کم آمدی لوگوں پر اسکا ر ۴ ٹھے
بلے حال نہ بھا کہ ایک کروڑ کا ۴ مارکٹس کر میں ہر سکے کے درجہ ہر کھانے
لیکن ہم نے اس پر طرماں کی اور ملی سس کو ہم نے جہاں دنا جملے تک کروڑ
۲ لاکھ ہوں حاصل کرنے کا ارادہ ہا اسکی بجائے ہم نے ۳ یعنی (۲) لاکھ کی
کمی کو بھٹ میں اکائی کرکے پورا کیا اور دوسرے اسے درجہ اجناس کیے جو کم
کلف دہ بھی اور ہیں اور ایک ہاں حصہ یعنی (۳) لاکھ کی حد تک ہم نے ۴ مل
ہاوس کے سامنے ہوں کیا ہے اسکے بعد بھی اصرار کیا ہاں وکیے جاسکتے
ہیں لیکن عور کرنا جاہے کہ جب حکومت نے ۳ حصہ یعنی (۲) لاکھ کی حد تک
بھ کالی ہے و ضرورت ۳ حصہ کی حد تک سکس کی ضرورت ہاں کے سامنے سی سی
ہے ہر اس سے صاف ظاہر ہے کہ حکومت کے لیے ۳ لاکھ کی کمی کو پورا کرنا ہر اس
طریقے کے ممکن نہ ہا اس لیے اس سکے کے عائد کرنے کی ضرورت محسوس ہوں
ہاوس سے درجہ اول کروڑ کا کہ اس نا گزیر ضرورت کو محسوس کرکے اور اس پر عور کرکے
کہ نہ مل کس سس (Situation) میں ہوں کا گا ہے اسے ہاں
کرکے بطوری دیا ہاوس کا کام ہے کیونکہ نہ ہاوس پوری دہ داری کا حاصل ہے
اس سبب کا موقع ہیں کہ ہاں ان ناوڑ (Party in Power)
نے ہر اس حیر پر عور کرکے ہوں کیا ہے کیونکہ حکومت حلالے کی دہ داری حیطہ
ہاں ان ناوڑ نے اسی طرح اپوروس میں بھی ہے جس طرح ادھر کے بھی

*L A Bill No XXV of 1952
a Bill to provide for the Levy
of Tax on the Sale and
Purchase of Commodities for
certain Markets and Factories
in the State of Hyderabad*

حکومت حلالے کے دہ درہیں اویسی طرح ودھر کے محس بھی سکے دہہ درہیں
 نو سن ناری کے لند رہہ مسر کے برابر ہوئے ہیں جب مسر جس طرح د دی
 کے س کے سا ۱۰ روں پر عور کے ہیں اور س محس و ہی ہی دہ داری
 کے ۱۰ سن کے سا ۱۰ روں پر عور کرنا چاہے دہہ درہی کے سا ۱۰ عور کرے
 کے مد ۱۰ ہی اکائی ہو سکی بھی کی گئی اور وہ کی تکمیل کے لیے اندی کے در سے
 درج سو جا را وراں کے لیے ۱۰ دل حاوس کے ساسے دس کا گا ہے میں تولے
 حاوس سے در حواس کرونگا کہ اس لی کو سو کار (**सौकार**) کرے اس
 ہل کو مو کار کرے میں اپنی کوئی دم محسوس ہیں ہوئی چاہے میں مانا ہوں کہ
 کسانوں پر جب حصہ یعنی سو روئے ۸ ے کا نار عائد ہوگا لیکن اسے چھوٹے
 کسانوں پر جو ۵ روئے مالگزاری ادا کرے ہیں کوئی نار ہیں رنگا کیونکہ
 وکناں کر اپس روانہ میں تولے اسکے بر حالی و عوڈ کر اس ہی روانہ تولے ہیں
 اور ہم ے عوڈ کر اس پر کوئی سکس عائد ہیں کا ہے چھوٹے کسانوں کے بارے میں
 جو کاب کی جا رہی ہے کہ ان پر سکس عائد کیا جا رہا ہے وہ صحیح ہیں ہے
 چھوٹے کسانوں کو جو محسوس کر دیا گیا ہے اس کا نار تو بڑے لند لارٹس اور بڑے
 نام ول پر رنگا اسلئے میں ہر وہ عرض کرونگا کہ حاوس کو چاہے کہ اس دل کو سو کار
 کرے اور اس میں کوئی پس و پس نہ کرے

مسٹر اسپیکر ملے کو اس دل کے بارے میں برساہ پس ہوگی اور اس وقت
 تک جب کے لیے گاں مواد حاصل ہو جائیگا ہر وہ کہنے کی گچاس ۱۰ رہگی کہ
 فرسٹ ریننگ ہم ہوئی ہے اور اسکے مد بھر موقع دیا جائے سلسلے سکس کے بارے
 میں کل ۱۰ مے تک بر پات پس ہوگی اسکے مد و ناس کا جائے نا جو پہچہ
 ہوگا اسکے لحاظ سے طے کرینگے نا دڈ کے گردواہے کے بارے میں فرسٹ ریننگ ہم
 ہوگی ہے اسڈس سڈے (**Monday**) کے دن ۱۰ مے تک میں ہوینگے
 اسکو بھی ہم اویسی روز ہم کرینگے سسرا لی لبر مارونگ کا ہے اسکے بارے میں
 اسڈس سڈے کو ۱۰ مے تک آئے چاہیں اسکے مد اس دل پر حرجا ہوگی اور
 اگر ممکن ہو تو اسکو بھی ہم کا جائیگا

The House then adjourned Two of the clock on Saturday 9th July 1952